گنجینۂ وظائف عملیات و تعویذات

سورۃ یٰسٓ حل المشکلات

المعروف تحفۂ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

اِس نسخۂ جلیل میں وظائف و عملیات و تعویذات کا گراں مایہ ذخیرہ موجود ہے۔ رُوحانی پاکیزگی کا یہ نادر اور بے مثال مجموعہ صدقِ دِل سے عمل کرنے والوں کے لیے ایک نعمتِ عظمہ ہے۔

مرتبہ

خادم الفقراء:- محمد عبد اللہ لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و تشکیل

محمد الیاس عادل

گنجینۂ وظائف عملیات و تعویذات

سورۃ یٰسٓ حل المشکلات

المعروف تحفۂ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

اس نسخۂ جلیل میں وظائف و عملیات و تعویذات کا گراں مایہ ذخیرہ موجود ہے۔ رُوحانی پاکیزگی کا یہ نادر اور بے مثال مجموعہ صدقِ دل سے عمل کرنے والوں کے لیے ایک نعمتِ عظمیٰ ہے۔

مرتبہ

خادم الفقراء۔۔ محمد عبداللہ لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و تشکیل

محمد الیاس عادل

مشتاق بک کارنر

الکریم مارکیٹ۔ اُردو بازار، لاہور

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب ——— سُورہ یٰسین حل المشکلات المعروف تحفہ محمدی

ناشر ——— مشتاق

مطبع ——— اسد نیئر پرنٹرز لاہور

کتابت ——— محمد اسلم طور

پروف ریڈنگ ——— قاری محمد نجم صاحب

ھدیہ ——— ۶۲۰ روپے

استدعا

پروردگار عالم کے فضل، کرم اور مہربانی سے، انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، صحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو از راہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاءاللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم آپ کے بے حد مشکور ہوں گے۔ (ناشر)

پہلے اِسے پڑھیے

آپ کے دِلوں کی اُمنگ تمناؤں اور آرزوؤں کی مراد اور تمام مشکلات اور پریشانیوں کا حل

سُورہ یٰسین المعروف تحفۂ محمدی

جادُو، سحر، ٹونہ، آسیب، نظرِ بد ہر قسم کی بندش اور عملیات کا توڑ، اولاد کے حصول کے لیے، بدگوئی، غصہ اور چڑچڑاپن کو ختم کرنا، ہر مشکل اور پریشانی کا حل، ہر مقصد میں کامیابی، معالجات رُوحانی، اعمال فتوح، برکاتِ رزق، برکت زراعت و تجارت، سبکدوشی قرض، حشرات و موذی جانور، اعمالِ حُب تسخیر و حصول مطلوب، محبت زوجین دفع نسیان و اٹھرا، گریۂ اطفال، چور کا پکڑنا، قیدی کی رہائی، بُری موت سے بچاؤ، دشمن کے شر سے بچنا، چشمِ خلائق میں مقبول ہونا، روزمرّہ کے سات دنوں کا وِرد، بانجھ پن کا خاتمہ، موکلات کو مطیع کرنا، میاں بیوی میں ناچاقی، اِن چیدہ چیدہ عنوانات سے کتاب کو سجایا گیا ہے۔

فضیلت سورۂ یٰسین

یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝

اے سیّد! (عرب و عجم) قسم ہے قرآنِ حکیم کی۔ بےشک آپ رسولوں میں سے ہیں۔

یٰسین! اس کے متعلق علمائے تفسیر کے متعدد اقوال ہیں۔

۱۔ یہ سورت کا نام ہے۔ ۲۔ قرآنِ کریم کے اسماء سے ہے۔ ۳۔ یہ اللہ تعالیٰ کا اسم پاک ہے۔ ۴۔ یٰسین کا معنی لغت طے میں یا اِنسانُ اس سے مراد انسانِ کامل یعنی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ ۵۔ رحمتِ عالمیان کے اسماء مبارکہ سے ہے۔ ۶۔ ابوبکر درّاق کہتے ہیں کہ یہ مخفف ہے۔ یا سیّد البشر کا۔

علامہ آلوسی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر روح المعانی میں لکھتے ہیں کہ حدیث پاک میں ہے

اللّٰہُ تَعَالٰی الْمُعْطِیْ وَاَنَا الْقَاسِمُ۔ فَمَنْزِلَتُہٗ صَلّٰی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَالَمِ بِاَسْرِہٖ بِمَنْزِلَۃِ الْقَلْبِ مِنَ الْبَدَنِ فَمَا اَلْطَفَ اِفْتِتَاحَ قَلْبِ الْقُرْاٰنِ بِقَلْبِ الْاَکْوَانِ۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا دینے والا اللہ تعالیٰ ہے اور بانٹنے والا میں ہوں۔

اس حدیثِ پاک کے مطابق کائنات کے جسم میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام دِل کی مانند ہیں اور سورہ یٰسین قرآن کریم کا دِل ہے تو کتنا لطیف اور پیارا آغاز ہے اس سورۃ کا کہ قرآنِ کریم کے دِل کو ساری کائنات کے دِل کے ذکر سے شروع کیا جا رہا ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے سورہ یٰسین کو "توراۃ" میں مُعِمَّہ کہا گیا ہے۔ کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والے کو دونوں جہان کی بھلائی عموماً عطا کرتی اور دنیا اور آخرت کے دُکھ کو دُور کرتی ہے۔ اس کا نام دافعہ اور قاضیہ بھی ہے۔ یہ اپنے پڑھنے والے سے ہر بھلائی کو دفع کرتی اور اُس کی ہر ضرورت کو پورا کرتی ہے۔ جو اس

کو پڑھے گا اس کو بیس۲۰ حج کے برابر ثواب ملے گا، جو اس کو سنے گا اس کو راہِ خدا میں ہزار دینار صرف کرنے کے برابر ثواب ملے گا جو اس کو لکھے گا اس کو سینہ کے اندر ہزار دوائیں اور ہزار نور اور ہزار یقین اور ہزار نیکیاں اور ہزار رحمتیں داخل کردی جائیں گی اور ہزار کینے اور ہزار مرض اس کے اندر سے نکال دیئے جائیں گے۔

یہ بھی حضرت ابوبکر صدیق کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس کو جمعہ کے دن اپنے ماں باپ کی قبروں پر یا دونوں میں سے ایک کی قبر پر جاکر سورۂ یٰسین پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سورۃ کے ہر حرف کی تعداد کے برابر اس کے گناہ معاف کردے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر رات کو سورۂ یٰسین پڑھے گا اس کو بخش دیا جائے گا۔

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو سورۂ یٰسین پڑھے گا صبح ہوگی تو اس کی مغفرت ہوچکی ہوگی۔

حضرت ابوسعید خدری کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سورۂ یٰسین ایک بار پڑھی اس نے گویا دس۱۰ بار قرآن پڑھا۔

دارمی اور طبرانی نے حضرت ابوہریرہ کی روایت سے بیان کیا ہے جو شخص خوشنودیِ خدا حاصل کرنے کے لیے یٰسین سورۃ پڑھے گا اس کو بخش دیا جائے گا۔

مستدرک میں حضرت امام ابوجعفر محمد بن امام زین العابدین کا قول مذکور ہے کہ جو شخص اپنے دل میں کچھ سختی محسوس کرے تو اس کو چاہیئے کہ ایک پیالہ میں زعفران سے سورۂ یٰسین لکھ کر پی لے۔

(ماخوذ از تفسیر مظہری)

حضرت علامہ السید سجاد حیدر شاہ صاحب مدظلہ
(کٹھوہٹر) گوجرہ

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	ابتدائیہ	۲۱
۲	سورۂ یٰسین کی فضیلت	۲۳
۳	خاص ہدایات	۲۶
۴	سورۂ یٰسین کی زکوٰۃ ادا کرنا	۳۱
۵	سورۂ یٰسین مع مؤکلات کی زکوٰۃ	۳۲
۶	رزق میں اضافہ	۳۷
۷	قیدی کی رہائی کے لیے	〃
۸	قوّت حافظہ کے لیے	۳۸
۹	برائے حُب	〃
۱۰	خواب بندی کے لیے	۳۹

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۱	مشکل کے حل کے لیے	۴۰
۱۲	حاجت کے لیے	〃
۱۳	بُری موت سے بچاؤ کے لیے	۴۱
۱۴	غربت دُور کرنے کے لیے	۴۲
۱۵	افسر کو مہربان کرنے کے لیے	۴۳
۱۶	گم شُدہ کی تلاش کے لیے	〃
۱۷	ضروری حاجت کے لیے	۴۴
۱۸	مقدمے میں کامیابی کے لیے	۴۵
۱۹	کھانا کھانے میں برکت کے لیے	۴۶
۲۰	دشمنوں میں تفرقہ ڈالنا	۴۷
۲۱	بخار اتارنے کے لیے	۴۸
۲۲	آسیب سے حفاظت کے لیے	〃
۲۳	زبان بندی کے لیے	۴۹
۲۴	دشمن کی ہلاکت کے لیے	〃

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۵	حاجت روائی کے لیے	۵۰
۲۶	دکان خوب چلے	۵۱
۲۷	قرض کی ادائیگی کے لیے	〃
۲۸	مشکل حاجت کے لیے	۵۲
۲۹	مصیبت سے بچاؤ کے لیے	۵۴
۳۰	ملازمت کے حصول کے لیے	۵۵
۳۱	متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے	۵۶
۳۲	بھاگے ہوئے کو واپس لانا	〃
۳۳	دشمن کو زیر کرنا	۵۷
۳۴	ضروری حاجت کے لیے	۶۲
۳۵	جادو سے بچاؤ کے لیے	۶۳
۳۶	محبت پیدا کرنے کے لیے	〃
۳۷	فوت شدہ والدین کی زیارت کے لیے	۶۴
۳۸	لڑکی کی شادی کے لیے	〃
۳۹	جدائی کے لیے	۶۵

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴۰	چشمِ خلائق میں مقبول ہونا	۶۶
۴۱	مہم پر جانے کے لیے	۶۷
۴۲	گناہوں کی معافی کے لیے	۶۸
۴۳	ہر کام میں کامیابی کے لیے	۶۹
۴۴	لوگوں کو مطیع کرنا	۷۱
۴۵	جلد شادی ہو	۷۲
۴۶	وبا سے بچاؤ کے لیے	۷۳
۴۷	خوف دُور کرنے کے لیے	۷۴
۴۸	محبت میں دیوانہ بنانا	〃
۴۹	اچانک مشکل میں	۷۵
۵۰	یادداشت کے لیے	۷۶
۵۱	والدین کی محبت کے لیے	〃
۵۲	جنات کا خوف	۷۷
۵۳	بڑی سے بڑی مشکل کے لیے	۷۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۵۴	بھاگے ہوئے کو واپس لانا	۷۹
۵۵	ذہن کو کھولنے کے لیے	〃
۵۶	رزق میں اضافہ کے لیے	۸۰
۵۷	حاجت کے لیے	۸۱
۵۸	بدکاری کے فعل سے روکنے کے لیے	۸۲
۵۹	دائمی مریض کا علاج	〃
۶۰	رضائے الٰہی کے لیے	۸۴
۶۱	ظالم حاکم کے شر سے محفوظ رہنا	۸۵
۶۲	اولاد حاصل کرنے کے لیے	۸۶
۶۳	ملازمت میں ترقی کے لیے	۸۸
۶۴	لڑائی میں حفاظت کے لیے	۸۹
۶۵	سکون قلب کے لیے	〃
۶۶	مشکلات میں آسانی کے لیے	۹۰
۶۷	تسخیر خلائق کے لیے	۹۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۶۸	ہر مرض کے بچاؤ کے لیے	۹۲
۶۹	گم شدہ کو حاضر کرنا	۹۳
۷۰	مستجاب الدعوات	۹۵
۷۱	مشکل آسان کرنے کے لیے	۹۶
۷۲	سوداوی مرض سے نجات	۹۷
۷۳	اسم اعظم	۹۸
۷۴	ایک مقبول چلہ (وظیفہ)	۱۰۰
	روزمرّہ کے سات دِنوں کا وِرد	۱۵۷
۷۵	اتوار کے دِن کا وِرد	۱۵۷
۷۶	پیر کے دِن کا وِرد	۱۶۲
۷۷	منگل کے دِن کا وِرد	۱۶۶
۷۸	بدھ کے دِن کا وِرد	۱۷۰
۷۹	جمعرات کے دِن کا وِرد	۱۷۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۸۰	جمعہ کے دِن کا وِرد	۱۸۰
۸۱	ہفتہ کے دِن کا وِرد	۱۸۴
۸۲	آسیب کو حاضر کرنا	۱۹۰
۸۳	سحر کا خاتمہ کرنا	۱۹۲
۸۴	آسیب و جنات پر قابو پانا	۱۹۴
۸۵	آسیب و جنات کو خاکستر کرنا	۱۹۸
۸۶	زچہ بچہ کی حفاظت کے لیے	۲۰۰
۸۷	بانجھ پن کا خاتمہ	۲۰۲
۸۸	کالے جادو کا خاتمہ	۲۰۵
۸۹	سحری بندش کا خاتمہ	۲۰۸
۹۰	جسمانی اعضاء کی کمزوری	۲۱۰
۹۱	کاروبار کی بندش کے لیے	۲۱۲
۹۲	میاں بیوی کی ناچاقی کے لیے	۲۱۴
۹۳	ملازمت میں بحالی کے لیے	۲۱۹
۹۴	حمل قائم رہے	۲۲۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۹۵	قوت مردانگی کی بندش کے لیے	۲۲۴
۹۶	سحری بانجھ پن کا علاج	۲۲۵
۹۷	صحت و تندرستی قائم رہے	۲۲۶
۹۸	خاوند کا غصہ ختم کرنا	۲۲۷
۹۹	رشتہ جلدی طے ہو جائے گا	۲۲۸
۱۰۰	حاکم کو مسخر کرنا	۲۲۹
۱۰۱	چشم خلائق میں مقبول ہونا	۲۳۰
۱۰۲	کاروبار میں اضافہ کے لیے	۲۳۱
۱۰۳	شوگر کا علاج	۲۳۲
۱۰۴	بلڈ پریشر کا علاج	۲۳۳
۱۰۵	ہیپاٹائٹس کے لیے	〃
۱۰۶	کینسر کا شافی علاج	۲۳۵
۱۰۷	جوڑوں کے درد کے لیے	〃
۱۰۸	بندش رشتہ	۲۳۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۰۹	خوف کا خاتمہ	۲۳۷
۱۱۰	بواسیر سے خلاصی پانا	۲۳۸
۱۱۱	بواسیر کا دیگر شافی علاج	۲۳۹
۱۱۲	ہر مشکل کا حل	〃
۱۱۳	گناہوں کی معافی کے لیے	۲۴۱
۱۱۴	سوکھے کا علاج	۲۴۲
۱۱۵	آسیب بھاگ جائے	۲۴۳
۱۱۶	گھر میں خون کے چھینٹے پڑنا	۲۴۴
۱۱۷	کالے جادو کا خاتمہ	۲۴۵
۱۱۸	مراد پوری ہو	۲۴۶
۱۱۹	جان و مال کی حفاظت کے لیے	۲۴۷
۱۲۰	ہر بیماری کا شافی علاج	۲۴۸
۱۲۱	حاجت روائی کے لیے	۲۴۹
۱۲۲	ذہنی دباؤ کا علاج	۲۵۱
۱۲۳	جلد شادی ہو	〃

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۲۴	مؤکل مطیع کرنا	۲۵۲
۱۲۵	جنات کو اپنے تابع کرنا	۲۵۳
۱۲۶	چور پکڑنا	۲۶۰
۱۲۷	حل المشکل دُعا	۲۶۲
۱۲۸	قیدی کی رہائی کے لیے	۲۶۶
۱۲۹	قضائے حاجات کے لیے	۲۶۸
۱۳۰	مقدمہ میں بریت کے لیے	۲۷۰
۱۳۱	ہر مشکل کے لیے	۲۷۳
۱۳۲	تسخیر خلائق کے لیے	۲۷۵
۱۳۳	جنّات سے دوستی کرنا	۲۷۶
۱۳۴	مالدار ہونے کے لیے	۲۸۸
۱۳۵	نسیان کو دُور کرنا	۲۹۳
۱۳۶	پھیپھڑوں کی درد کے لیے	۲۹۴
۱۳۷	حاجت روائی کے لیے	۲۹۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۳۸	مفرور کی واپسی کے لیے	۲۹۶
۱۳۹	غیب سے روزی حاصل ہو	۲۹۷
۱۴۰	سخت مزاجی دُور کرنا	۲۹۹
۱۴۱	نکاح کے لیے راضی کرنا	۳۰۰
۱۴۲	دوستی کے لیے	۳۰۱
۱۴۳	ہر حاجت کے لیے	〃
۱۴۴	آفات و بلیات سے حفاظت	۳۰۲
۱۴۵	گناہوں کی بخشش کے لیے	۳۰۳
۱۴۶	فالج میں شفا کے لیے	۳۰۴
۱۴۷	بواسیر کے لیے	۳۰۵
۱۴۸	ادائیگی قرض سے نجات	〃
۱۴۹	چشمِ خلائق میں معزز ہونا	۳۰۶
۱۵۰	کاروبار میں ترقی کے لیے	۳۰۷
۱۵۱	حاجت روائی کے لیے	〃

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۵۲	روزی میں برکت کے لیے	۳۰۸
۱۵۳	باطنی قوّت کے لیے	۳۱۰
۱۵۴	مستجاب الدعوات ہونا	۳۱۲
۱۵۵	ہر مشکل کے حل کے لیے	۳۱۶
۱۵۶	فوری حاجت روائی کے لیے	۳۱۸
۱۵۷	محبّت کے لیے	۳۲۱
۱۵۸	شادی کے لیے	۳۲۲
۱۵۹	مسان دُور کرنا	۳۴۲
۱۶۰	دشمنوں میں جُدائی ڈالنا	۳۴۳
۱۶۱	جادو کے زور پر ہلاک کر دینا	۳۴۵
۱۶۲	کوئی نقصان نہ پہنچا سکے	۳۴۷
۱۶۳	بانجھ پن کا خاتمہ	۳۴۹
۱۶۴	مزاج میں چڑچڑاہٹ کے لیے	۳۵۱
۱۶۵	جسم میں سوئیاں چبھنا	۳۵۳
۱۶۶	جادو کا وار نہ چلے	۳۵۴

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۶۷	حمل ضائع نہ ہو	۳۵۶
۱۶۸	جادو کے اثرات سے بیماری	۳۵۸
۱۶۹	کاروبار کی بندش	۳۶۲
۱۷۰	جنّات کے خوف کا خاتمہ	۳۶۳
۱۷۱	آسیب و جنّات سے مکان خالی کروانا	۳۶۵
۱۷۲	پڑھائی میں دِل نہ لگنا	۳۶۷
۱۷۳	کالے جادو کا کاٹ	۳۶۹
۱۷۴	خون کے چھینٹے پڑنا	۳۷۰
۱۷۵	جسم میں سوئیاں چبھنا	۳۷۳
۱۷۶	گھر کی چیزیں الٹ پلٹ ہونا	۳۷۵
۱۷۷	جادو ٹونے کا وار نہ چلے	۳۷۷
۱۷۸	ہوائی چیزوں کو بھگانا	۳۷۹
۱۷۹	نفسیاتی خواہشات کا غلبہ دُور کرنا	۳۸۱
۱۸۰	ہڈیوں میں درد ہونا	۳۸۳

ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ یٰسین کے بے شمار فضائل بیان فرمائے ہیں جن کے مطابق یہ سورۂ مبارکہ اپنے اندر بہت زیادہ شفائی اثرات رکھتی ہے اور لاتعداد مشکلات کا تسلی بخش حل اس میں مضمر ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں سورۂ یٰسین سے مشکلات کے حل کے ضمن میں بہت سے جسمانی امراض کے لیے شفائی وظیفے و عمل بھی بتائے گئے ہیں جو کہ بہت ہی پُراثر ہیں مگر جسمانی امراض میں اللہ تعالیٰ کے پاک کلام سے مدد لینے کے ساتھ ساتھ ڈاکٹری اور حکیمی علاج کرانا بھی سنّتِ نبوی ہے اس لیے سورۂ یٰسین کے عمل کو کرتے ہوئے ساتھ ہی ساتھ ڈاکٹری علاج بھی جاری رکھنا چاہیے تاکہ دونوں سُنّت طریقے پورے ہوجائیں اور اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

قرآن پاک میں ہر مشکل کا حل موجود ہے ہر بیماری کے لیے اس کا

پڑھنا باعثِ شفا ہے چونکہ سورۂ یٰسین قرآن مجید کا دل ہے اِس لیے اس کی فضیلت اور شفائی اسرار بھی بہت زیادہ ہیں اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔

" اور ہم قرآن میں وہ چیز اتارتے ہیں جو شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔ "

(الاسراء ۸۲)

زیرِ نظر کتاب میں بزرگانِ دین کے بتائے ہوئے آزمودہ اور مجرب وظائف و عملیات، نقوش جو سورۂ یٰسین کی برکت سے آن پر ظاہر ہوئے۔ ان کا بیان کیا گیا ہے دلچسپی اور خدمتِ خلق کا جذبہ رکھنے والوں کے لیے یہ کتاب ایک انمول تحفہ ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ اُن کی توقعات سے بڑھ کر ہے۔ میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صدقے ہم سب کی مشکلات آسان فرمائے، اپنے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیارے اسم مبارک یٰسین کی برکت سے بگڑے کام سنوارے۔

آمین ثم آمین

محمد الیاس عادل

سورۂ یٰسین کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب مبین قرآن مجید رشد و ہدایت اور شفا کا سرچشمہ ہے تمام مشکلات کا حل اس میں مضمر ہے قرآن مجید کی سورۂ یٰسین کی فضیلت کے بارے میں ترمذی شریف کی حدیث پاک ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔

" ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل یٰسین ہے اور جس شخص نے یٰسین کو پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ دس قرآن پاک کے پڑھنے کا ثواب لکھے گا۔ "

سورۂ یٰسین کے فضائل بے شمار ہیں لاتعداد مشکلات کا حل اس میں پوشیدہ ہے بے شمار امراض سے شفا اس کے عمل سے ملتی ہے۔ جو کوئی ہر رات نمازِ عشاء کے بعد سونے سے قبل سورۂ یٰسین پڑھنے کی عادت ڈال لے تو جب مرے گا اُس کو شہید کا درجہ عطا ہو گا۔ جو

ہر روز نماز فجر کے بعد فراخیٔ رزق کی نیت سے پڑھے اللہ تعالیٰ
اُس کی روزی میں فراخی عطا فرماتا ہے اگر کوئی راستہ بھولا ہو اُسے
پڑھے تو اُس کو راستہ مل جائے اور منزل مقصود کو پالے۔

سُورۂ یٰسین اگر میّت کے نزدیک پڑھی جائے تو قبر میں اُس
کے لیے آسانی ہو جاتی ہے جان کنی کی حالت میں پاس بیٹھ کر پڑھنے سے
اللہ تعالیٰ نزع کی سختی میں آسانی فرماتا ہے ایک روایت میں آتا ہے
کہ اگر میّت کے نزدیک سُورۂ یٰسین پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ ہر حرف
کے بدلے فرشتے بھیجتا ہے جو میّت کی بخشش و مغفرت کے لیے
دُعا کرتے ہیں جس قبرستان میں سُورۂ یٰسین پڑھی جائے چالیس روز تک
وہاں مُردوں کو عذاب نہیں ہوتا۔

جو شخص سات بار سُورۂ یٰسین پڑھ کر اپنے والدین کو بخشے اُسے
خواب میں والدین کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ اگر کوئی عورت ولادت
کے وقت سُورۂ یٰسین پڑھے تو بچہ آسانی سے پیدا ہو۔

قرآن پاک کا دِل سُورۂ یٰسین کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ یہ
دینی و دنیوی مرادوں کو بر لاتی ہے اس میں جو ایک آیت مبارکہ.....

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ

ہے یہ بہت سی کرامات اور برکات عظیم رکھتی ہے اگر کوئی ہر روز رات کو
سونے سے قبل باوضو حالت میں سورۂ یٰسین پڑھ لیا کرے اور اس کے
پیشِ نظر محض رضائے الٰہی ہو تو اللہ تعالیٰ اُس بندے سے راضی ہوتا
ہے اور اس پر فرشتوں کو مامور کر دیتا ہے تاکہ شرِ شیطان سے اور
ہر بلا سے محفوظ رہے اور اگر اُس رات انتقال کر جائے تو بوقت غسل
فرشتے حاضر ہوں اور اُس کے جنازہ میں شرکت کر کے اُسے قبر
میں اتاریں۔

ہر روز بعد نماز عشاء پڑھ کر سونے سے پیشتر سورۂ یٰسین پڑھ
کر پھر بغیر کسی سے بات کیے سو جائے تو جب مرے اُس کی قبر تا حدِ
نگاہ کشادہ ہو جائے اور اُس کی قبر سے آسمان تک ایک نور چمکتا رہے
گا اور جب قبر سے نکلے گا تو فرشتے اُسے خوشخبری دیں گے اور پُل
صراط سے پار اتار کر میزان سے رہائی دلوائیں گے۔ اس کا نامۂ اعمال
داہنے ہاتھ میں ہو گا۔

خاص ہدایات

سُورۂ یٰسین کا وظیفہ یا عمل کرنے والے مسلمان بھائی کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ قرآن پاک کی ہر آیت مبارکہ و سورۃ مبارکہ اپنے اندر خاص اسرار و اثرات رکھتی ہے یہ پڑھنے والے پر منحصر ہے کہ وہ کس توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھتا ہے جس قدر خشوع و خضوع توجہ اور یکسوئی ہوگی اُسی قدر اس کے اسرار و اثرات جلد اپنا کام دکھائیں گے یہ بات خوب اچھی طرح ذہن نشین رکھنی چاہیئے کہ قرآن پاک اور اس کی کوئی بھی سورۃ مبارکہ بطور وظیفہ و عمل کے یاد ویسے ہی پڑھنے کا ارادہ ہو تو پاک و صاف جگہ پر بیٹھو رحل یا اور کسی اونچی چیز پر رکھو باوضو ہوکر دوزانو قبلہ کی طرف منہ کرو جہاں تک ممکن ہو چاند کے مہینے کے شروع میں نیک دن سے عمل کا آغاز کرو بڑے ہی ذوق و شوق اور خشوع و خضوع سے پڑھنا چاہیئے پڑھتے وقت اس درجہ احترام و ادب سے کام لیں کہ اگر پڑھنے کے دوران کسی سے

بات کرنے کی مجبوری درپیش ہو جائے تو اگر قرآن پاک سے دیکھ کر پڑھ رہے ہیں تو نشانی رکھ اور بند کرکے بات کریں دوبارہ جب بھی پڑھنا شروع کریں تو پھر اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر شروع کریں اوّل و آخر درود پاک پڑھ کر جو بھی جائز دُعا مانگی جائے بارگاہ الٰہی میں مقبول ہوتی ہے۔

عامل کو چاہیئے کہ اپنے آپ میں اچھی عادات و صفات پیدا کرے ہر ایک کے ساتھ اخلاق و محبت سے پیش آئے کسی سے جھگڑا اور بحث و مباحثہ نہ کرے اپنے ماں باپ کو ناراض نہ کرے رزق حرام سے پرہیز کرے حلال روزی کمائے ایسا کھانا نہ کھائے کہ جس کے کھانے سے گرمی پیدا ہو اور وظیفہ میں دل نہ لگے۔ مثلاً گوشت، انڈا، مچھلی، بینگن، اروی، آلو اور دال مسور سے پرہیز کرے۔ اس کے علاوہ بدبودار چیزیں جیسے لہسن، پیاز، سگریٹ، حقّہ وغیرہ سے بھی دور رہے اپنے آپ کو خوش و خرم رکھے عمل اور وظیفہ قبول ہونے کا عقیدہ رکھے تو بفضل باری تعالیٰ جس بھی نیک مقصد کے لیے عمل یا وظیفہ کیا ہے اُس میں کامیابی حاصل ہوگی۔ عامل کا لباس صاف ستھرا ہونا

چاہیئے کوشش کرے کہ زیادہ تر وقت باوضو ہی رہا جائے نماز پنجگانہ باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے وظیفہ پڑھنے کا وقت مقرر کر کے پڑھے اسلیئے کہ فرشتے اور مؤکل آتے ہیں اور وہ بڑی توجہ اور یکسوئی سے سنتے ہیں اگرچہ عامل اُن کو دیکھ نہیں سکتا اور جس وظیفہ کے وہ معتقد ہوتے ہیں اور عامل اُن کو بلانے کا عمل پڑھتا ہے تو وہ سامنے بھی آجاتے ہیں اور عامل سے گفتگو بھی کرتے ہیں پھر عامل جو چاہے اُن سے کام لے سکتا ہے۔

عامل کا اس بات پر کامل ایمان ہو کہ اُس کی دُعا سورۃ یٰسین کی برکت سے ضرور قبول ہوگی۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور امید پوری رکھے اپنے ایمان کو متزلزل نہ ہونے دے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس سے کسی مسلمان کی دُعا رد نہیں کی جاتی البتہ بعض اوقات کسی مصلحت کے تحت وہ دُعا فوری طور پر قبول ہو کر ظاہر نہیں ہوتی اس کا بدلہ ضرور مل جاتا ہے مثلاً کوئی مصیبت نازل ہونے والی تھی اس دُعا کے بدلے میں اس سے ٹل گئی یا اُس کی دُعا قبول ہو کر امانت رکھ دی گئی جس کا عوض روز جزا کو عطا کیا جائے گا اور وہ دیکھ کر

حیران رہ جائے گا کہ یہ مجھے کیسے عطا ہو گیا جب اُسے بتایا جائے گا کہ تو نے دُنیا میں جو فلاں دُعا کی تھی یہ اُس کا پھل ہے اس وقت وہ خواہش کرے گا کہ کاش دنیا میں میری کوئی حاجت قبول نہ ہوتی۔

یہ بات بڑی غور طلب اور سوچنے کی ہے کہ اللہ تعالیٰ تو خود ارشاد فرماتا ہے۔

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ

یعنی تم دُعا مانگو میں قبول کروں گا۔

جب باری تعالیٰ خود اپنے بندوں سے یہ فرماتا ہے تو پھر اس میں شک کرنا کہ پتہ نہیں ہماری دُعا کیوں قبول نہیں ہوتی انسان کے لیے بڑی کم ظرفی کی بات ہے کیونکہ یہ تو اُس کی شان کے خلاف ہے کہ جب اُس کے حضور دُعا کی جائے تو وہ قبول نہ کرے اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہوتا ہے اور وہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا البتہ یہ بات ضرور ہے کہ اللہ تعالیٰ تو ہر وقت بندوں کی حرکات و سکنات پر نظر رکھے ہوئے ہے لیکن جب کوئی بندہ ایسی حالت میں وظیفہ پڑھتا ہے کہ اُس میں توجہ اور یکسوئی پیدا نہیں ہوتی تھوڑی ہی دیر میں گھبرا جاتا ہے زبان پر وظیفے کے

الفاظ تو جاری رہتے ہیں لیکن دل حاضر نہیں ہوتا توجہ اس طرح بٹ جاتی ہے کہ پڑھ تو وظیفہ رہا ہے مگر دھیان گھڑی کی طرف ہے کہ اس قدر وقت باقی رہ گیا ہے کہ جیسے بار بار گھڑی دیکھی جاتی ہے پڑھنے والا یوں محسوس کر رہا ہوتا ہے کہ جیسے وہ زبردستی وظیفہ کر رہا ہو کہ کب وظیفہ پورا ہو اور وہ فارغ ہو۔ جب اس قسم کی صورت حال میں وظیفہ پڑھا جا رہا ہو تو اس کا کیا اثر رہ جاتا ہے حالانکہ جو کچھ بھی وظیفہ پڑھا جاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہوتا ہے جب اس طرح سے وظیفہ پڑھ کر مقصد پورا نہیں ہوتا تو پڑھنے والا بد اعتقاد ہو جاتا ہے حالانکہ اس میں وظیفہ اور اس کے بتانے والے کا کوئی قصور نہیں ہوتا سراسر اپنی ہی غلطی ہوتی ہے کہ جو لوازمات وظیفہ کرتے وقت ہونے چاہئیں وہ پورے نہیں ہوتے۔

سُورۂ یٰسین کی زکوٰۃ

سُورۂ یٰسین کے وظائف و عملیات سے فوری طور پر فوائد حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ عامل اس سورۂ مبارکہ کی زکوٰۃ ادا کرے بفضل باری تعالیٰ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد ہر عمل و وظیفہ بہت جلد اپنا اثر دکھائے گا اور جس بھی مقصد و حاجت کے لیے وظیفہ و عمل کیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسمیں کامیابی ہوگی۔

سُورۂ یٰسین کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرنی چاہیئے کہ سورۂ مبارکہ زیر و زبر وغیرہ کا لحاظ نہایت صحت کے ساتھ کسی حافظ سے یاد کرنی چاہیئے اور حافظ ہو جانے کے بعد احرام کے مہینوں رجب یا شعبان یا رمضان یا محرم الحرام میں ہر روز دریائے رواں کے کنارے جا کر غسل کرے اور دریا کے کنارے تنہا بیٹھ کر سُورۃ یٰسین کی عزیمت ایک ہزار ایک مرتبہ اوّل و آخر دُرود شریف شامل کر کے پڑھیں سُورہ مبارک کی عزیمت مع مؤکلوں کے یہ ہے

عزمت علیکم برب یٰس والجبرائیل والمیکائیل
فانہ عزمت علیکم بخاتم سلیمان بن داؤد علیہما
السلام الذی سخرلہ کل من امراللہ صریا صریا
باذن سبحانہ وتعالٰی عما یصفون ۰

جب تمام ہو جائے تو چند بار درُود شریف پڑھ کر دریا کے آب رواں میں جہاں ناف تک پانی ہو جائے اور سورۃ یٰسین چالیس مرتبہ پڑھیں اور کسی چیز سے ہر گز نہ ڈریں اور اپنے گرد حصار کر لیں تاکہ عزیمت اور سورۃ مبارک خاطر جمع ہو کر پڑھیں جب چالیس بار ہو جائے تو دریا سے باہر آئیں اسی طرح چالیس روز تک پڑھیں۔ لیکن اس عرصہ میں جلالی پرہیز ضروری ہے۔ یعنی ترک لذات اور ترک حیوانات واجب ہے پس چلّہ ختم ہونے کے بعد تمام اسرار باطنی سے واقف اور ہر چیز کے پورے عامل ہو جائیں گے۔ اکتالیسویں روز پیغمبر کی نیاز اور چاروں مؤکلوں یعنی جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل علیہم السلام کی نیاز شرینی پر کر کے تقسیم کریں۔

سورہ یٰسین مع مؤکلات کی زکوٰۃ

مؤکلات کے ساتھ سورۃ یٰسین کی زکوٰۃ ادا کرنے سے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں اگر کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ سورۃ یٰسین کے مؤکل اس کے مطیع و فرمانبردار اور دوست ہو جائیں اور اپنے آپ کو ظاہر و باطن طور پر حاضر کریں تو اسے چاہیئے کہ اس مقصد کے لیے سورۃ یٰسین کو پہلے مبین یا دوسرے مبین تک یاد کریں۔ بعدہٗ ترک حیوانات کر کے ایسی مسجد میں جو چھت اور سایہ نہ رکھتی ہو عمل پڑھنے کی جگہ مقرر کریں اور پاکیزہ پوشاک مہیا کریں کہ عمل پڑھنے کے وقت وہ کپڑے جو پہنے ہوں اتار کر اس پوشاک کو پہنیں اور عطر ملیں کعبہ کی طرف منہ کر کے بیٹھیں اور جو دھونیاں میسر ہوں ان کو سُلگائیں۔ چنانچہ جگہ کو دھونیاں کی خوشبو سے معطر کر کے نماز مغرب کے بعد سورۃ کو مبین اول پڑھیں۔ پنجشنبہ کے دن سے ابتدا کریں۔ پس ایک سوا ایک بار وقت مذکور پر پڑھیں بعدہٗ موکلوں کی نیاز دے کر جس قدر

وظیفہ پڑھا ہے اس کا ثواب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رُوح اقدس
کو پہنچائیں اور مؤکلوں کو بھی بخشیں اور پھر اُٹھ کھڑے ہوں لیکن شرط یہ
ہے کہ ہر وقت کلمہ طیب زبان پر جاری رکھیں اور پانچوں وقت کی نماز
نہ چھوڑیں جھوٹ اور فحش باتوں سے پرہیز کریں اور اگر ممکن ہو تو
روزہ بھی رکھیں اور اگر نہ ہو سکے تو نہ رکھیں لیکن جب دوسرا پنجشنبہ
آئے تو اس دن ضرور روزہ رکھیں خوشبو اور تھوڑی سی شیرینی مہیا کر
کے اپنے آگے رکھیں اور ایک سفید پاک چادر اپنے آگے مثل قبر کے
بچھائیں اور اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ مقدس تصور کریں
اور اپنے آپ کو اس کا مجاور جانیں۔ وظیفہ نہایت نیاز اور گریہ وزاری
کے ساتھ پڑھیں جب تمام ہو تو حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی
رُوحِ پاک کو اور مؤکلوں کے نام پر ثواب بخشیں اور قبر مطہر سے عرض
کریں کہ میں چاہتا ہوں کہ اس سُورہ کے مؤکلوں مبین تک میرے حوالے کیے
جائیں اور مجھ پر اے رحمۃ اللعالمین اپنے کرم سے رحم فرمایئے اور رونے
لگیں اس کے بعد اٹھ بیٹھیں اور چادر مبارک کو تہہ کر کے جانماز کی طرح

رکھیں اور اگر ہو سکے تو پنجشنبہ کے دن تین رکابی کھیر اپنے ہاتھ سے طہارت
کے ساتھ تیار کریں۔ وظیفہ کے وقت نیاز دے کر ایک رکابی خود کھائیں
اور دوسری رکابیاں دریا میں پنڈلی۔ پانی میں جا کر چھوڑ آئیں۔ انشاءاللہ
تعالیٰ۔ ایک چلّہ میں مؤکل عرب کی وضع میں دو شخص عمامہ متبرک کے ساتھ
ایک دراز قد سبز رنگ ہو گا اور دوسرا سرخ رنگ مع سبز عمامہ کے طالب کے
آگے اور پشت کی طرف سے آگے کھڑے ہوں گے اور کہیں گے کیا چاہتے
ہو چنانچہ وظیفہ سے فارغ ہو کر عرض کریں کہ آپ سے دوستی اور ملاقات
چاہتا ہوں۔ اور لازم ہے کہ جب سامنے آئیں تو سلام علیکم کہیں اور
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود بھیجیں اور اُن سے سوال کریں
کہ جب میں آپ کو طلب کروں تو میرے حال پر توجہ وکرم فرمایئے اور
جو فرمائش کروں اسے پُورا کر دیجئے پس وہ سوال قبول کر لیں اور چلّہ
تمام ہو گیا تو پھر آخری دن تیار کریں اور بدستور اوّل دریا میں پہنچائیں اور
چلّہ کو موقوف کریں لیکن ہر روز وقت معینہ پر اسی قدر سُورہ یٰسین
پڑھنا ضروری ہے اور پنجشنبہ کے دن جو میسر آئے اس پر مؤکلوں اور
رسُول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نیاز مع خوشبوؤں کے دیں۔

عامل ہونے کے بعد جب کبھی کوئی غرض لاحق ہو روشنی اور خوشبو مہیا کر کے پڑھیں اور مؤکلوں کو طلب کریں اور اپنی غرض عرض کریں وہ انجام کو پہنچادیں گے۔ زکوٰۃ کا جو طریقہ لکھا گیا ہے وہ کامل ہے اور اگر کسی مسلمان کو صرف ایک ہی حاجت ہو تو بغیر زکوٰۃ دینے کے عمل مذکور کو شروع کریں اور ایک چلہ کا ارادہ کریں پوری طہارت کے ساتھ اپنے مکان کی چھت پر جو بے ساتھ ہو یا کسی مسجد میں ایک عطر کی شیشی جس میں بقدر ایک ماشہ کے عطر ہو روزانہ اپنے آگے رکھ کر ایک سو ایک بار ہر روز پڑھیں اور مؤکلوں کی نیاز دیں پنجشنبہ کے دن روزہ رکھیں اور چادر پاک سے قبر مطہر تیار کر کے پڑھیں اور اپنی حاجت چاہیں جس دن کہ مؤکل خواب میں بصورت مذکورہ نظر آئیں گے صبح کو وہ حاجت پوری ہو جائے گی اور جب مطلب پورا ہو جائے یعنی روزگار مل جائے پس اسی دن کھیر تیار کریں اور حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور مؤکلوں کی نیاز دیں لیکن کھیر ایک کونڈا بھر ہو اور جس قدر خود کھا سکیں علیحدہ نکال لیں اور اسی جگہ کھا لیں باقی کو دریا میں پہنچائیں جیسا کہ پہلے مذکور ہوا۔ بفضل خدا سورۂ یٰسین معہ مؤکلات زکوٰۃ کی ادائیگی ہو جائے گی۔

رزق میں اضافہ کیلئے

رزق میں اضافہ و برکت کے لیے ہر روز نماز عشاء کے بعد تین بار سورۃ یٰسین پڑھے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے ہر روز عشاء کی نماز کے بعد یہ وظیفہ بلاناغہ پڑھنے کا معمول بنا لیا جائے تو اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے کبھی بھی رزق میں کمی واقع نہ ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ غیب سے روزی کا سامان پیدا ہوگا اور معلوم بھی نہ ہوگا کہ رزق کہاں سے آتا ہے وظیفہ کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے رزق میں اضافہ کے لیے دعا مانگے جلد ہی دن پھر جائیں گے اور کشائش رزق ہوگی۔

قیدی کی رہائی کے لیے

اگر کسی کا کوئی عزیز یا دوست، ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو اور بظاہر اس کی رہائی کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو اس مقصد کے لیے کہ اس کی جلد رہائی ہو جائے چاہیئے کہ تین آدمی باوضو حالت میں ایک جگہ پر بیٹھیں اور سورۃ یٰسین شریف کا ۷۵ بار ختم کریں اوّل

وآخر تین تین مرتبہ درود پاک ضرور پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد قیدی کی رہائی عمل میں آئے گی۔

قوّت حافظہ کے لیے

جس کسی کا حافظہ کمزور ہو کوئی بھی بات زیادہ دیر تک یاد نہ رہتی ہو بھول جانے کی عادت میں مبتلا ہو تو چاہیئے کہ باوضو حالت میں مشک اور زعفران سے چینی کی پلیٹ پر سورۂ یٰسین لکھے اور پانی سے دھو کر سات دن تک روزانہ پلائے بفضل باری تعالیٰ جو بھی سنے گا یا پڑھے گا بھولے گا نہیں یاد رہے گا حافظہ مضبوط ہو جائے گا بار بار بھول جانے کی عادت ختم ہو جائے گی۔

برائے حُبّ

یہ کوئی یہ چاہتا ہو کہ مطلوب کے دل میں اس کی محبّت پیدا ہو جائے تو اُسے چاہیئے کہ وہ گندم کے اکتالیس دانے لے کر ہر ایک دانے پر باوضو حالت میں ایک ایک بار سورۂ یٰسین پڑھے اوّل و

آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اس کے بعد مطلوب کے جسم کا بغیر دُھلا ہوا کپڑا لے اور یہ پڑھے ہوئے گندم کے دانے اس میں باندھ کر اپنے مکان کے کسی ایسے کونے میں جہاں پر کہ اندھیرا ہو زمین میں دفن کر دے اس عمل کے ذریعہ ان شاء اللہ تعالیٰ مطلوب کے دل میں اس کے لیے زبردست محبّت پیدا ہوگی۔

خواب بندی کیلئے

خواب بندی کے لیے یہ عمل انتہائی زود اثر ہے باوضو حالت میں ایک سفید کاغذ پر اپنے دشمن کی تصویر جیسے بھی آپ کو بنانی آتی ہے بنائیں تصویر بناتے وقت اپنے ذہن میں دشمن کا تصوّر رکھیں کہ آپ اُس کی تصویر بنا رہے ہیں پھر سات عدد فولاد کی باریک سوئیاں لیں اور باوضو حالت میں ہر ایک سوئی پر تین تین بار سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر دم کریں اس کے بعد دو سوئیاں بنائی گئی تصویر کی دونوں آنکھوں پر اور دو عدد ہاتھوں پر اور ایک پیٹ میں اور دو عدد پاؤں میں گاڑ دیں پھر اس تصویر کو جلائیں تصویر کو جلاتے ہوئے ساتھ ہی عود و عنبر بھی ضرور جلائیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کے ذریعے مطلوبہ مقصد میں بہت جلد کامیابی ہوگی۔

مشکل کے حل کے لیے

کوئی بھی مشکل کسی کو اچانک پیش آئے اور کسی طرح حل نہ ہوسکے تو ایک آدمی یا تین آدمی باوضو حالت میں دریا کے کنارے پاک صاف حالت میں بیٹھیں اگر دریا نہ ہو تو کسی بڑے برتن میں پانی بھر کر اپنے سامنے رکھے اوّل و آخر گیارہ بار درود پاک پڑھے درمیان میں اکٹھے بار سورۃ یٰسین ایک ہی جلسہ میں تمام کرے اور یہ تصور کرے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہ جمیلہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں اپنی عرض پیش کرے انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی مشکل حل ہو جائے گی۔

حاجت کے لیے

اگر کسی کو کوئی ایسی حاجت درپیش ہو جس کے پورا ہونے کی بظاہر کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو ہر روز نماز عشاء کے بعد اکتالیس روز تک بلاناغہ سورۃ یٰسین پڑھے مگر سورۃ یٰسین میں ہر مبین پر سورۃ فاتحہ

شریف کو

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ تک پڑھ کر گیارہ بار سورۃ اذاجاء پڑھ کر فاتحہ تمام کرے اور پھر سورۃ یٰسین کو اُلٹی یعنی ہر دفعہ مبین در مبین الٹا ہوا پڑھے سورۃ یٰسین کو صرف ایک بار پڑھے۔ اگر ہمت ہو تو سات بار اس ترکیب سے پڑھے مگر یاد رکھے کہ اس عمل کو چالیس یوم بلاناغہ کرنا ہے۔ درمیان میں کوئی ناغہ نہ ہو۔ سورۃ یٰسین کے الفاظ ٹھیک طرح سے ادا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی بدولت ہر طرح کی جائز محبت جلد پوری ہو جائے گی۔ بفضلِ باری تعالیٰ سورۃ یٰسین کی برکت سے اللہ تعالیٰ کشف کی دولت سے نوازے گا۔ اور عامل صاحبِ کشف ہوگا۔

بُری موت سے بچاؤ کے لیے

موت برحق ہے مگر بری موت سے پناہ مانگنی چاہیئے اللہ تعالیٰ سے دُعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اچھی رحمت کی موت عطا فرمائے بری موت سے بچاؤ کے لیے ہر روز ایک مرتبہ سورۃ یٰسین باوضو حالت میں

پڑھ کر پانی پر دم کرے پھر دو رکعت نفل نماز پڑھے ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ یٰسین پڑھے اگر مکمل سُورۃ یٰسین یاد نہ ہو تو سُورۃ یٰسین کی کم از کم تین آیات مبارکہ یاد کر کے پڑھے اس عمل کو اپنا معمول بنائے بفضل باری تعالیٰ جو کوئی اس کا پابند ہوگا پانی میں ڈوب کر ایکسیڈنٹ سے اور آگ سے جل کر مرنے سے محفوظ رہے گا اگر یہ عمل ہر روز نماز عشاء کے بعد یکسوئی اور توجہ سے کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ بلاؤں اور مصیبتوں سے بھی محفوظ رہے گا۔

غربت دُور کرنے کیلئے

جو کوئی سخت غربت کا شکار ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ تونگری عطا کرے تو وہ ہر جمعۃ المبارک کو نماز عشاء پڑھ کر مصلے پر بیٹھے اور اوّل و آخر گیارہ بار دُرود پاک پڑھے درمیان میں دس مرتبہ سُورۃ یٰسین پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اور کسی سے بات چیت نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی اس پر اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم نازل ہوگا اور اس کی غربت دُور ہو گی بفضل باری تعالیٰ تونگر ہو جائے گا۔

افسر کو مہربان کرنے کیلئے

اگر کسی کو کسی ایسے افسر یا حاکم سے کوئی کام ہو جو سخت مزاج رکھتا ہو یا خطرہ ہو کہ وہ اس کے موافق فیصلہ نہ کرے گا تو وہ نماز عشاء کے بعد باوضو حالت میں قبلہ رو ہو کر بیٹھے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود پاک پڑھے۔ درمیان میں پچیس مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھے اور اپنے اُوپر دم کرے ایک گلاس پانی کا سامنے رکھ کر اس پر بھی دم کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حضُور دُعا کرے۔ اگلے دن جب افسر یا حاکم کے سامنے جانے لگے تو دم کیا ہوا پانی اپنے منہ پر ملے اور پی لے انشاء اللہ تعالیٰ حاکم مہربان ہو جائے گا اور اس کی جائز حاجت روائی ہوگی اس کے حسب منشا، کام ہو جائے گا نہایت مجرب و آزمودہ عمل ہے۔

گمُشدہ کی تلاش کیلئے

اگر کسی کا کوئی عزیز یا دوست گم ہو گیا ہو تلاش بسیار کے باوجود اس کا کچھ پتہ نہ چلتا ہو کہ وہ کہاں چلا گیا ہے تو چاہیئے کہ نماز عشاء

ادا کرنے کے بعد مصلی پر بیٹھے اور سات بار سورۂ یٰسین پڑھے اور گم شدہ کو ذہن میں تصور کرتے ہوئے اس کی طرف غائبانہ دم کرے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا کرے کہ یا اللہ! فلاں غائب کو مجھ تک پہنچا دے۔ دُعا مانگنے کے بعد سو جائے اور کسی سے بات چیت نہ کرے پہلی ہی رات یا ان شاء اللہ تعالیٰ سات راتوں کے اندر اندر گم شدہ کا حال خواب میں معلوم ہو جائے گا اور پتہ چل جائے گا کہ وہ کہاں موجود ہے یا وہ خود فوری طور پر حاضر ہو جائے گا۔

ضروری حاجت کیلئے

کوئی بھی جائز ضروری حاجت کے لیے سورۂ یٰسین کا یہ عمل نہایت کارگر ہے اس عمل کی بدولت اللہ تعالیٰ خصوصی فضل و کرم عنایت فرماتا ہے کوئی بھی ایسی جائز حاجت جو کسی طرح پوری نہ ہو رہی ہو تو چاہیئے کہ نماز عشاء کے بعد باوضو ہو کر بیٹھے اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود پاک پڑھے درمیان میں سات بار سورۂ یٰسین معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات یوم تک پڑھے سورۂ یٰسین بسم اللہ سے اس طرح پڑھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا مقصود الا اللہ لا موجود الا اللہ لا معبود الا اللہ لا مطلوب الا اللہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ یٰسٓ والقرآنِ الحکیم سے پڑھتا ہوا جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پر پہنچے تو سات بار تکرار کرے اور سورۂ یٰسین ختم کر کے کہے محمد رسول اللہ یا مستجاب الدعوات بحق رسول اللہ حاجت من روا کن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مطلوبہ حاجت بہت جلد پوری ہو جائے گی۔

مقدمے میں کامیابی کیلئے

اگر کسی پر کوئی ناجائز مقدمہ قائم ہو گیا ہو یا وہ حق پر ہو اور کسی پر مقدمہ دائر کیا ہوا ہو اور چاہتا ہو کہ فیصلہ اس کے حق میں ہو تو چاہیئے کہ چاند کے مہینہ کی پہلی جمعرات کو نماز عشاء کے بعد کسی ایسی جگہ خالی مکان ہی کہ جہاں کسی دوسرے کا گذر نہ ہو باوضو حالت میں قبلہ رو ہو کر بیٹھے اوّل (۱۰۱) بار درود پاک پڑھے اس کے بعد (۱۰۱) بار سورۂ فاتحہ پڑھے اس کے بعد ایک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر لفظ یٰسین دو بار پڑھے پھر تین بار یٰسین اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ کر چوتھی بار یوں کہے بحق سورۂ یٰسٓ والقرآن الحکیم پڑھتا ہوا جب پہلی مبین پر پہنچے تو لفظ مبین کو ۲۱ بار کہے

پھر شروع کرے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر ایک بار سورۂ یٰسین اس طرح پڑھے کہ ہر مبین پر ۱۲۱ بار کی تکرار کرے جب مکمل سورۃ پڑھ چکے تو اپنے مقدمے کا دل میں تصوّر کرے اور صرف مبین مبین کہتا ہوا سو جائے بے شک اللہ تعالیٰ دلوں کے بھید بھی جانتا ہے جب مبین مبین کہے تو دل ہی دل میں مقدمے میں کامیابی کے لیے باری تعالیٰ کے حضور دعا بھی مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہو گی اور بفضل باری تعالیٰ مقدمے کا فیصلہ اس کے حسبِ منشا ہو گا۔

کھانے میں برکت کے لیے

کسی فنکشن یا دعوت میں مقررہ تعداد سے زیادہ مہمانوں کی آمد متوقع ہو اور خطرہ ہو کہ کہیں کھانا کم نہ پڑ جائے اور رسوائی ہو جائے تو چاہیے کہ جس قدر کھانا تیار کیا ہے وہی رہنے دے اور مزید نہ پکوائے باوضو حالت میں ایک جگہ بیٹھے اور گیارہ گیارہ مرتبہ اوّل و آخر درود پاک پڑھے درمیان میں تین یا سات بار سورۃ یٰسین پڑھے اور کھانے پر دم کر دے اگر کھانا کم ہو گا اور کھانے والے بہت زیادہ تعداد میں ہوں گے

تو انشاء اللہ تعالیٰ سورۂ یٰسین کی برکت سے کھانے میں کمی واقع نہ ہو گی اور تمام مہمانوں میں کھانا پورا ہو جائے گا۔ بفضلِ باری تعالیٰ کھانے میں برکت پیدا ہو گی۔

دشمنوں میں تفرقہ ڈالنا

اگر کسی کے خلاف دو دشمن اکٹھے ہو کر سازشیں کرتے ہوں اور اس کو نقصان پہنچانے کے درپے ہوں کسی کے سمجھانے پر بھی باز نہ آتے ہوں تو ان دو دشمنوں کے مابین جدائی ڈالنے کے لیے منگل کو نماز فجر کے بعد پاک صاف حالت میں بیٹھ کر مٹی کا کچا برتن لے کر اس پر اکتالیس بار سورۂ یٰسین پڑھے اور دم کرے آخر میں اپنے دونوں دشمنوں کا نام لے اور پھر کسی طرح یہ مٹی کا برتن اگر خود نہیں تو کسی بچہ یا کسی بڑے کے ذریعے جب دونوں دشمن اکٹھے ہوں تو ان کے درمیان زمین پر مار کر توڑ دے انشاء اللہ تعالیٰ دونوں کے مابین جدائی پیدا ہو جائے گی۔ اور وہ دشمنی کرنا بھول جائیں گے۔

بخار اتارنے کے لیے

اگر کسی مریض کا بخار نہ اُترتا ہو کوئی بھی دوا اُس پر کارگر نہ ہوتی ہو اور بخار بڑھتا جاتا ہو تو بخار کو اتارنے کی غرض سے کچے سوت کے سات دھاگے لیں اور باوضو حالت میں ایک بار سورۂ یٰسین پڑھیں جب مبین پر پہنچیں تو دھاگے پر دم کرکے گرہ لگاویں سات مبین پر سات گرہ لگائیں سورت یٰسین شریف اس طرح سے پڑھیں کہ اوّل و آخر سات سات بار درود پاک بھی پڑھیں اس کے بعد یہ دھاگے بخار والے مریض کی داہنی کلائی یا داہنی بازو پر باندھیں یا تعویذ کی شکل میں گلے میں لٹکا دیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخار اُتر جائے گا۔

آسیب سے حفاظت کیلئے

جو کوئی ایسی جگہ پر قیام پذیر ہو یا کسی ایسے راستے سے گذرتا ہو کہ جہاں آسیب کا خوف ہو اور خطرہ ہو کہ کوئی نقصان نہ پہنچے تو وہ یٰسین باوضو حالت میں پڑھے اور اپنا حصار کرلے اس کے بعد اگر راستے میں جائے تو سورۂ یٰسین پڑھتا ہوا جائے انشاء اللہ تعالےٰ

سورۂ یٰسین کی برکت سے آسیب کے شر سے محفوظ رہے گا اور آسیب کا خوف اس کے ذہن سے جاتا رہے گا۔

زبان بندی کیلئے

بعض دشمن ایسے ہوتے ہیں کہ وہ جب بھی کہیں سامنا ہو بداخلاقی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ذلیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں کسی طرح بھی بدگوئی سے باز نہیں آتے ایسے دشمنوں کی زبان بند کرنے کی غرض سے بنولے کے چالیس دانے لے کر ان پر باوضو حالت میں تین بار سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کرے اور ان دانوں کو دشمن کے مکان میں اس طرح سے دفن کرے کہ اُس کو خبر نہ ہو انشاء اللہ تعالیٰ کبھی بھی بدگوئی کرنے کی اُسے جراُت نہ ہوگی اور سامنا کرنے سے گھبرائے گا۔

دشمن کی ہلاکت کے لیے

دشمن کی ہلاکت کے لیے یہ عمل نہایت آزمودہ ہے مگر کسی مسلمان کی ہلاکت کے لیے عمل کرنے کی اجازت نہیں ہے وہ دشمن جس سے

مسلمان بہت تنگ آچکے ہوں اور وہ مسلمانوں کو نقصان پہنچانے سے کسی صورت باز نہ آتا ہو چاہیئے کہ اکتالیس دن تک روزانہ بلاناغہ جنگل میں یا کسی ویرانے میں خالی مکان کے اندر جس کے پاس ہی ایک کنواں ہو جو ویران ہو اور جس کا پانی نہ نکالا جاتا ہو اور کسی آدمی کا ادھر سے گذر نہ ہو تو سورج نکلنے کے وقت باوضو حالت میں اوّل دو رکعت نماز تحیۃ الوضو پڑھے پھر ایک کوری انیٹ پر اکتالیس بار سورۂ یٰسین بغیر بسم اللہ پڑھ کر دم کرے اس کے بعد اُس انیٹ کو جنازہ تصور کرکے نماز جنازہ پڑھے اور اس انیٹ کو اندھے کنوئیں میں ڈال دے یا زمین میں دفن کر دے جس وقت بھی سورۂ یٰسین پڑھے دشمن کی ہلاکت کا تصوّر کرے مگر ایک بار پھر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھیں اور ناحق کسی کی ہلاکت کے لیے عمل نہ کریں ورنہ گنہگار ہوگا۔

حاجت روائی کیلئے

حاجت روائی کے لیے یہ عمل کرنا بہت جلد حاجت بر لاتا ہے کسی بھی جائز مقصد کے لیے جمعۃ المبارک کی رات کو نماز عشاء پڑھنے

کے بعد اوّل دو رکعت نفل نماز ادا کرے اور سُورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں تین تین بار سُورۂ اخلاص پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو ایک مرتبہ سُورۂ یٰسین پڑھ کر سر سجدہ میں رکھ کر اللہ تعالیٰ کے حضوُر عاجزی و انکساری سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت جلد پوری ہونے کے غیب سے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور حاجت پوری ہو جائے گی۔

دکان خوب چلے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اُس کی دکان میں پڑا ہوا مال خُوب بکے اور آمدنی زیادہ ہو یا کوئی دکاندار سخت مندے کا شکار ہو گاہک اُس سے سودا نہ لیتے ہوں تو وہ باوضو حالت میں سات مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ کر اپنی دکان کے مال پر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ دکان خوب چلے گی اور سودا ہاتھوں ہاتھ بکے گا۔

قرض کی ادائیگی کے لیے

پریشان حال قرضداروں کے لیے یہ عمل کرنا قرض کی جلد ادائیگی کا باعث

ہے اگر کسی بھی طرح سے قرض کی ادائیگی کا سامان نہ ہو رہا ہو اور قرض خواہ سخت تقاضہ کر رہا ہو ایسی صورت میں دو رکعت نفل نماز کی نیت کرے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یوں سورۂ یٰسین پڑھے پھر ایک بار چاروں قل شریف پڑھے اسی طرح نفل نماز پوری کر کے سلام پھیرے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے جب تک قرض ادا نہ ہو اس عمل کو ہمیشہ کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی بدولت قرض خواہ تنگ نہ کرے گا اور قرض کی جلد ادائیگی کے اسباب اللہ تعالیٰ پیدا فرما دے گا۔

مشکل حاجت کیلئے

یہ عمل بزرگانِ دین کا تجربہ شدہ ہے اور نہایت جلد اثر کرنے والا ہے کسی بھی طرح کی جائز مشکل ترین حاجت کے لیے باوضو حالت میں فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد مصلے پر قبلہ رو ہو کر بیٹھے اول سات بار درود پاک پڑھے اس کے بعد لفظ یٰسین تین بار پڑھے اور پھر سورۂ یٰسین پڑھنا شروع کرے جب پہلی مبین پر پہنچے تو سورۂ فاتحہ شروع سے کر نستعین تک پڑھے اور شہادت کی انگلی کھڑی کرے

اور جب وَاضْرِبْ لَهُمْ سے پڑھتا ہو آیت مبارکہ

ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

پر پہنچے تو اس کو سات بار توجہ اور یکسوئی سے پڑھے اس کے بعد سات بار یَا قَدِیْرُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ پڑھے اور پھر جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ پر پہنچے تو اس کو بھی سات بار پڑھے اس کے بعد سات بار

یَا سَلٰمُ یَا رَبِّ رَّحِیْمٍ پڑھے پھر جب لفظ مِّثْلَهُمْ پر پہنچے تو تین بار پڑھ کر ختم کرے اور پھر سورۂ فاتحہ پڑھنی شروع کر دے جب نَسْتَعِيْنُ پر پہنچے تو انگشت شہادت کھڑی کرے مکمل اذان کہے اور پھر سورۂ فاتحہ پوری کرے یعنی اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ سے شروع کر کے پوری سورۃ پڑھے اس کے بعد ایک سو بار درود پاک پڑھے پھر ایک سو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پڑھے

اس کے بعد ایک سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے

جب یہ عمل تمام کرے تو پھر سات بار درود پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہوئے اس تمام پڑھے ہوئے کا ثواب حضرت امام ربّانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روح پاک کو پہنچائے اور اپنے مقصد کے حصول کی کامیابی کے لیے دعا کرے جو بھی مشکل ہو گی ان شاء اللہ تعالیٰ حل ہو جائے گی۔ پاکیزگی اور طہارت اور لقمہ حلال شرط اول ہے۔

مصیبت سے بچاؤ کیلئے

جو کوئی یہ چاہتا ہے کہ وہ بلاؤں اور مصیبت سے محفوظ رہے اللہ تعالیٰ اس کو اپنی حفظ و امان میں رکھے تو وہ فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے کے بعد باوضو حالت میں سورۃ یٰسین لکھے اور تعویذ کی شکل میں محفوظ کر کے اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی مصیبت سے امن میں رہے گا۔

ملازمت کے حصول کیلئے

جو کوئی ملازمت کے حصول کے لیے سرگرداں ہو کافی جگہوں پر ملازمت کے حصول کی غرض سے کوشش کر چکا ہو باوجود کوشش کے ملازمت نہ مل رہی ہو اور سخت پریشان ہو تو اپنے معیار کے مطابق ملازمت حاصل کرنے کے لیے یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اچھی ملازمت حاصل ہو جائے گی اس مقصد کے لیے چاند کے مہینے کی تین تاریخوں یعنی تیرہ چودہ اور پندرہ کو روزہ رکھے اور نصف شب کے وقت اٹھ کر غسل کرے پاک صاف کپڑے پہن کر نماز تہجد ادا کرے اس کے بعد اکیس بار درود پاک پڑھے پھر سورۃ یٰسین پڑھنی شروع کر دے، جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پر پہنچے تو اس کو ۴۴۴ بار پڑھے اور سورت تمام کرے اسی طرح تین شب تک یہ عمل کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور سورۃ یٰسین کی برکت سے بہت جلد معاشی پریشانی رفع ہو جائے گی اور اچھی ملازمت مل جائے گی۔

متعدی امراض سے بچاؤ کیلئے

اگر کسی جگہ پر متعدی مرض پھیلی ہوئی ہو یا مرض پھیلنے کا خطرہ ہو تو ایسی صورت میں گندم کے اکیس دانے لے کر باوضو حالت میں سورۃ یٰسین پڑھے اور ان پر دم کرے یعنی اس طرح سے سورۃ یٰسین پڑھے کہ جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پر پہنچے تو اس کو ۱۳۰۰ بار پڑھ کر دم کرے اور پھر اس میں سے ہر روز دانے نگل لے یا جس کسی کو بھی متعدی امراض کے حملے سے محفوظ کرنا ہو اس کو کھلا دے ان شاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کے متعدی مرض سے بچا رہے گا بیماری کا اس پر حملہ نہ ہوگا۔

بھاگے ہوئے کو واپس لانا

اگر کوئی گھر سے بھاگ گیا ہو اور اس کا کچھ پتہ نہ چلتا ہو کہ کہاں پر ہے تو اس مقصد کے لیے کہ بھاگا ہوا جلد از جلد گھر واپس آ جائے رات کے وقت نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد ایک کوٹھری

کے اندر تنہا باوضو حالت میں بیٹھے اور سات بار سورۃ یٰسین پڑھے جب ایک بار سورۃ یٰسین پڑھے تو پاس رکھے ہوئے پانی کے پیالے میں اپنے دائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیاں تر کر کے مکان کے چاروں جانب چھینٹے لگائے چھینٹے اس طرح سے لگائے کہ پہلے مشرق کی طرف پھر جنوب کی طرف پھر مغرب کی طرف اور پھر شمال کی طرف اس کے ساتھ ہی تین بار آواز لگائے اور کہے۔ اے اللہ! فلاں بھاگے ہوئے کو واپس لا۔ انشاء اللہ تعالیٰ سورۃ یٰسین شریف کی برکت سے بھاگا ہوا جلد واپس آ جائے گا۔

دشمن کو زیر کرنا

بعض شریف لوگوں کے کئی ایسے دشمن پیدا ہو جاتے ہیں جو جانی نقصان پہنچانے سے بھی دریغ نہیں کرتے اور موقع بہ موقع تکلیف اور اذیت پہنچاتے رہتے ہیں ایسے کمینے دشمن سے ہر وقت دھڑکا لگا رہتا ہے اور خواہ مخواہ کی پریشانی سر پر سوار رہتی ہے ایسے دشمن کو زیر کرنے کے لیے جو کسی بھی طرح نقصان پہنچانے سے

باز نہ آتا ہو اور کسی قیمت پر صلح آمادہ نہ ہوتا ہو تو بعد نماز عشاء ایک جگہ پر باوضو حالت میں تنہائی میں بیٹھے عمل کہے دوران کوئی اس کے ساتھ گفتگو نہ کرے اور نہ ہی نہ کسی سے کوئی کلام کرے اگر یہ عمل ترکِ حیوانات جلالی وجمالی کے ساتھ پڑھا جائے تو سونے پہ سہاگہ والی بات ہے جلد اثر پذیر ہوگا اگر ترک حیوانات نہ سکے تو پھر جب تک چلہ مکمل نہ ہو۔ مچھلی انڈہ، گوشت، لہسن اور پیاز وغیرہ نہ کھائے۔ اگر چلّہ کے دوران مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہو جائے تو پھر بھی چلہ کو پورا کرے اور توجہ ویکسوئی نہ چھوڑے اگر چلہ کے درمیان میں عمل چھوڑ دے گا تو عامل کو نقصان بھی پہنچ سکتا ہے اس لیے چلّہ کرنے سے قبل ہی اس بات کا جائزہ اچھی طرح سے لے کہ وہ اس بوجھ کو اٹھا سکتا ہے۔ یا نہیں نماز عشاء کے بعد تنہائی میں بیٹھ کر عمل اس طرح سے شروع کرے کہ اول اکیس بار درود پاک پڑھے پھر

اللّٰھم صل علیٰ سیّدنا محمّد سیّد القاہرین علیٰ
اعداء رب العٰلمین ط اللّٰھم صل علیٰ سیدنا
محمّد رسول القہار یا قہار بحق یا قہار اللّٰھم

صلّ علیٰ سیّدنا محمّد رسول الجبار اس کے بعد
تین بار یہ پڑھے۔ اللّٰھم صلّ علیٰ سیدنا محمّد ضربت
لا الٰہ الّا اللہ بر قلب او اللّٰھم صلّ علیٰ سیّدنا
محمّد کرم حضرت ایوب علیھم السلام در
بدن او۔ اللّٰھم صلّ علیٰ سیّدنا محمد تیغ
رجال الغیب در قتل او اللّٰھم صلّ علیٰ سیّدنا
محمّد آرۂ حضرت ذکریا علیہ السّلام بر فرق او۔ اللّٰھم صلّ
علیٰ سیدنا محمّد گرز حضرت امیر حمزہ بر پشت او اللّٰھم
صلّ علیٰ سیّدنا محمّد عصائے حضرت موسیٰ علیہ السلام
بر سینہ او اللّٰھم صلّ علیٰ سیّدنا محمّد بحق یا قہار
یا قہار یا قہار یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔ اس
کے بعد ایک سو بار یہ پڑھے قسمت علیکم یا فتحائیل

وَاٰیَت لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ عَزْرَائِیْلَ

بِحَقِّ اَحْیَیْنٰهَا اَخْرَجْنَا بِنَاتًا فَمِنْهُ یَا کَلُوْنَ اَقْسَمْتُ

علیکم یا طاطائیل۔ اس کے بعد سولہ بار اپنی حاجت بیان

کرے پھر جب حاجت بیان کر چکے تو تین بار یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَءُوْفُ یَا

عَطُوْفُ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ

نَسْتَعِیْنُ بَعْدَ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ہ

اس کے بعد سولہ بار یہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ سلمنی من افات

الدنیا وفتنتها حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ

تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَیْسَ

کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔ اس کے بعد تین بار

یہ پڑھے سلمنی من عقدة الدنیا والاخرة

برحمتك یا ارحم الرّاحمین اقسمت علیکم

یا اسرافیل بحق وذللنها لهم فمنها رکوبهم

ومنها یا کلون اقسمت علیکم یا رفتمائیل

بحق ولهم فیها منافع ومشارب افلا یشکرون

اس کے بعد اکیس بار حضور نبی کریم علیہ الصّلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھے جیسا کہ اس عمل میں درود پاک بتایا گیا ہے۔ درود پاک پڑھنے کے بعد دشمن کا نام معہ اس کی والدہ کا نام لے کر یہ کہے الٰہی بحق یا بدوح خراب وخستہ ہو الٰہی بحق یا قہار مقہور ہو الٰہی بحق یا جبار جبر کھاوے فلاں بن فلاں یہاں پر دو بار نام لے اس کے بعد دوبارہ وضو کرے اور قبلہ رو بیٹھ کر سورۂ یٰسین کی بلند آواز سے تلاوت کرے آواز صرف اس قدر بلند ہو کہ خود سن سکے یا پاس بیٹھا ہوا کوئی سن لے بہت زیادہ آواز بلند کرنے کی ضرورت نہیں سورۂ یٰسین پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ یا اللہ! میرے اس

دشمن کو نیکی کی ہدایت فرمایا اسے میرے لیے زیر کر دے تاکہ یہ مجھے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں بہت جلد کامیابی ہوگی۔

ضروری حاجت کیلئے

ایسی ضروری حاجت کہ جس کے پورا ہونے سے بہتوں کا بھلا ہوتا ہو تو اس کے لیے چاند کے مہینہ کی پہلی اتوار کو نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد اول و آخر اکیس اکیس بار درود پاک پڑھے پھر بسم اللہ کے ساتھ سورۃ یٰسین سات بار سات یوم تک بلا ناغہ اس طرح سے پڑھے کہ پہلے ایک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس کے بعد لا مقصود الا اللہ لا موجود الا اللہ لا معبود الا اللہ لا مطلوب الا اللہ لا الٰہ الا اللہ۔ یٰسین والقرآن الحکیم سے پڑھتا ہوا جب آیت مبارکہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پر پہنچے تو اس آیت کو سات بار پڑھے اور سورۃ کو مکمل کرتے ہی فوراً محمد رسول اللہ یا مستجاب الدعوات بحق رسول اللہ حاجت من روا کن۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سات یوم کے اندر اندر حاجت پوری ہو جائے گی۔

جادو سے بچاؤ کیلئے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ سحر زدہ کے نزدیک جائے اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچے تو وہ عود کی خالص لکڑی کا ٹکڑا لے اور باوضو حالت میں تین بار سورہ یٰسین پڑھ کر عود کی لکڑی پر اور اپنے آپ پر دم کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے کہ یا اللہ! سورۂ یٰسین کی برکت سے سحر زدہ پر سے سحر کا اثر ختم فرما دے اس کے بعد سحر زدہ کے نزدیک جائے انشاء اللہ تعالیٰ اُسے کوئی گزند نہ پہنچے گا اور سحر زدہ کی بھی خلاصی ہو جائے گی۔

محبّت پیدا کرنے کیلئے

باہمی محبت پیدا کرنے کی غرض سے باوضو حالت میں نماز فجر کے بعد تیس بار سورۂ یٰسین پڑھے اور نمک کے اُوپر دم کر دے اس میں سے تھوڑا سا نمک کھانے میں ملا کر دے اور باقی نمک کسی مرتبان میں ڈال کر چولہے کے پاس رکھ چھوڑے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایسی محبت پیدا ہوگی کہ ایک لمحے کی جدائی بھی برداشت نہ ہو سکے گی

کسی کو اپنی محبّت میں گرفتار کرنے کے لیے یہ عمل انتہائی کارگر ہے اور تجربہ شدہ ہے۔

فوت شدہ والدین کی زیارت

اگر کسی کے ماں باپ فوت ہو چکے ہوں اور وہ اُن کی زیارت خواب میں کرنے کی خواہش رکھتا ہو تو اس مقصد کے لیے نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ سات بار سورۂ یٰسین پڑھ کر اس کا ثواب اپنے والدین کو پہنچائے پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے سورۂ یٰسین پڑھتے ہوئے اور پڑھنے کے بعد سونے تک کسی سے بات نہ کرے تصوّر ماں باپ کا ذہن میں رکھے انشاء اللہ تعالیٰ اسی رات کو خواب میں والدین کی زیارت نصیب ہو جائے گی۔

لڑکی کی شادی کیلئے

بعض والدین اپنی بیٹی کی شادی کے مسئلے پر سخت پریشان ہوتے ہیں۔ کوئی مناسب طرح کا رشتہ انہیں نہیں ملتا یا سرے سے کوئی

رشتہ آتا ہی نہیں ایسے والدین جو یہ چاہتے ہوں کہ اُن کا بیٹی کا رشتہ کسی اچھی جگہ پر اور جلد سے جلد ہو جائے تو اس مقصد کے لیے لڑکی یا اس کے والدین میں سے کوئی ایک نمازِ عشاء کے بعد یا نمازِ تہجّد کی دو رکعت نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ یٰسین پڑھے نماز مکمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرنے سے جلد ہی لڑکی کا نصیب کھل جائے گا اور اس کا کسی اچھی جگہ رشتہ طے ہو جائے گا اگر کسی کو سورۂ یٰسین زبانی یاد نہ ہو تو وہ اس سورۂ کی کم از کم تین آیات مبارکہ یاد کرے اور دو رکعت نفل نماز میں سورۂ فاتحہ کے بعد پڑھے پھر جب نماز مکمل کرلے تو سلام پھیرنے کے بعد دیکھ کر دو مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہو گا۔

جدائی کے لیے

ایسے دو اشخاص جو بُرائی پر اکٹھے ہوں کسی صورت ان کا ساتھ نہ چھوٹتا ہو جبکہ مخلوق خدا ان دونوں کی وجہ سے پریشان ہوتی ہو یہ دونوں مل کر لوگوں کو نقصان پہنچانے کے منصوبے بناتے

ہوں اور باز نہ آتے ہوں لوگوں کی تکلیف کو مدِنظر رکھتے ہوئے
مٹی کا ایک ایسا کورا برتن لیں کہ جس کو پانی نہ لگا ہو باوضو حالت
میں ایک جگہ پر بیٹھ جائیں اور اکتالیس بار سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کریں
آخر میں دونوں کے نام معہ اُن کی والدہ کے نام لیں اور برتن پر دم کریں۔
جب بھی سورۂ یٰسین ختم کرنے کے بعد برتن پر دم کریں۔ ان دونوں کی
جدائی کا تصور ضرور کریں۔ جب اکتالیس مرتبہ کی تعداد پوری ہوجائے تو برتن
کو ان دونوں کے درمیان لے جاکر اس زور سے زمین پر ماریں کہ برتن
ٹوٹ جائے انشاء اللہ تعالےٰ دونوں کے مابین جدائی ہوجائے گی اور
دونوں مخلوقِ خدا کو نقصان پہنچانے کے منصوبے بنانے سے باز آ
جائیں گے اور لوگ ان کے شر سے محفوظ ہوجائیں گے۔

چشمِ خلائق میں مقبول ہونا

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشمِ خلائق میں مقبول و معزز ہو لوگ اس کی عزت
کریں لوگوں کے درمیان اسے بلند مرتبہ حاصل ہو ہر کوئی اس کے ساتھ
عزت و احترام سے پیش آئے اس کی بات کی اہمیت کو محسوس کرے
تو وہ اس مقصد کے حصول کی خاطر اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود پا

پڑھے اس کے بعد پڑھے یٰسین صلی اللہ علیہ وسلم پھر نوے بار یٰسین
کہے اس کے بعد سورۂ یٰسین پڑھنی شروع کرے جب مبین پر پہنچے
تو کان میں انگلی رکھ کر گیارہ بار یہ کہے اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم۔ اسی طرح
ہر مرتبہ مبین پر یہ پڑھے پھر جب کُنْ فَیَکُوْن پر پہنچے تو اپنا مقصد
بیان کرے یہ عمل نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد دن دو مرتبہ کرے
یعنی ایک صبح اور ایک شام کے وقت اکتالیس یوم تک بلاناغہ کرے
پھر جب اکتالیس یوم پورے ہوجائیں تو ہر روز صرف ایک ہی وقت یہ
عمل کرے اور اس پر ہمیشگی اختیار کرے تو بفضلِ باری تعالیٰ مخلوقِ خدا اس
کے سامنے تسخیر ہوگی اور لوگوں کی نظروں میں اس کا وقار و مرتبہ
بڑھ جائے گا۔

مہم پر جانے کے لیے

اگر کوئی کسی ایسی مہم پر جانے کا ارادہ رکھتا ہو کہ جس کے دوران
بہت سی مشکلات پیش آنے کا خطرہ ہو اور مہم بھی خطرناک ہو تو
ایسی صورت میں بدھ کے دن جبکہ رات جمعرات کی ہو مسجد کے حجرے
میں یا مسجد کے ایک کونے میں اعتکاف کی نیت سے بیٹھ جائے سات

روزہ اعتکاف کی نیت کرے ہر روز نماز عشاء کے بعد اوّل و آخر اکیس
اکیس بار درود پاک پڑھے اور اکتالیس بار سورۂ یٰسین پڑھے اور ہر
مبین پر ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھے سات دِن تک اس عمل کو مکمل کرے
یعنی ایک جمعرات سے دوسری جمعرات تک عمل تمام ہو پھر اعتکاف ختم
کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے بفضل باری تعالیٰ جس بھی مہم
پر جائے گا کوئی مشکل پیش نہ آئے گی۔

گناہوں کی معافی کیلئے

گناہوں کی معافی کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں صدق دل سے دعا کرے
اللہ تعالیٰ گناہ معاف فرما دیتا ہے اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ اس کے گناہ
بہت زیادہ ہیں اور وہ توبہ کی طرف مائل ہے گناہوں کی معافی کے لیے
ہر نماز کے بعد ایک بار سورۂ یٰسین پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا
مانگے انشاء اللہ تعالیٰ سورۂ یٰسین کی برکت سے اس کے گناہ بخشش
دیے جائیں گے۔

ہر کام میں کامیابی

ہر جائز کام میں کامیابی حاصل کرنے اور مشکل کو حل کرنے کی غرض سے
سورۂ یٰسین کا عامل ہونا ضروری ہے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا
فرمان ہے کہ قرآن پاک کا دِل سورۂ یٰسین ہے اور یہ آیت مبارکہ سَلٰمٌ
قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سورۂ یٰسین کا دِل ہے۔ جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ
وہ اس سورۃ کا عامل بن جائے تو وہ نماز فجر کے بعد سورۂ یٰسین کی اس
آیت مبارکہ کو تانبے کی تختی پر کندہ کرائے اور پھر اس کے بعد ہر روز
بلا ناغہ چالیس روز تک نماز فجر کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے اور
جب آیت سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پر پہنچے تو اس کو
آٹھ سو اٹھارہ بار پڑھے یاد رہے کہ سورۂ یٰسین کی یہ آیت مبارکہ پڑھتے
وقت تختی پر کندہ کیا ہوا نقش سامنے رکھے اس کو دیکھتا رہے جب
تعداد مکمل ہو جائے تو ایک سفید کاغذ پر یہ نقش لکھے اور اس پر دم
کرے اس نقش کو لیمینیٹ کرا کے اپنے پاس رکھ لے اسی طرح سے ہر روز
ایک تعویذ لکھے اور پہلا تعویذ دریا میں یا کسی صاف بہتے ہوئے

پانی میں ڈال دے تختی پر اس طرح سے نقش کندہ کروائے ۔
نقش یہ ہے ۔

سلم ۱۹۷	قولا ۲۱۰	من رب ۲۰۷	رحیم ۲۰۴
قولا ۲۰۸	من رب ۲۰۳	رحیم ۱۹۸	سلم ۲۰۹
من رب ۲۰۲	رحیم ۲۰۵	سلم ۲۱۲	قولا ۱۹۹
رحیم ۲۱۱	سلم ۲۰۰	قولا ۲۰۱	من رب رحیم ۲۰۶

اس تختی کو خوشبو لگا کر اپنے پاس رکھے یا تکیے میں حفاظت اور ادب سے رکھے چلہ کے دوران گائے کے گوشت، مچھلی، پیاز لہسن اور ادرک سے پرہیز کرے اور جب چالیس یوم تک عمل مکمل ہو جائے تو جب بھی ضرورت ہو کاغذ پر مشک، زعفران یا گلاب سے یا صرف سیاہی سے لکھ کر دے انشاء اللہ تعالیٰ جس بھی کام کے لیے دے گا وہ ہو جائے گا عمل کو ہمیشہ قائم رکھنے کی غرض سے ہر جمعرات کو سورۂ یٰسین اس آیت مبارکہ کے ساتھ پڑھتا رہے اور پڑھتے وقت کندہ کی ہوئی تختی کو ضرور سامنے رکھے۔

لوگوں کو مطیع کرنا

لوگوں کو اپنا مطیع و فرمانبردار کرنے اور ایسی جگہ اپنی اچھی شہرت کو بنانا کہ جہاں کے لوگ جانتے نہ ہوں یا کسی نئی آبادی یا شہر میں رہائش رکھی ہو اور چاہتا ہوں کہ چشم خلائق میں مقبول و محترم ہو جائے سب لوگ عزت و احترام سے پیش آئیں تو اس مقصد کے لیے نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں پاک صاف کپڑے پہن کر گوشۂ تنہائی میں بیٹھے یہ عمل پیر کے دن سے شروع کرے عمل کرتے ہوئے صرف دریا کا پانی ضرورت کے وقت اپنے استعمال میں رکھے اگر دریا نزدیک نہ ہو تو کسی نہر یا کنوئیں کا پانی استعمال میں لائے چالیس یوم تک کا یہ عمل ہے اس دوران جس قدر بھی کپڑے استعمال ہوں وہ بھی دریا کے پانی سے تین مرتبہ پاک کیے ہوئے ہوں اس کے بعد قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ سات مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے اس دوران کسی سے بات چیت نہ کرے۔ جب یہ عمل شروع کرے تو پہلے دن سورۂ یٰسین پڑھنے سے قبل ایک بار سورۂ روم بھی

پڑھے اور جب ختم کرے یعنی چالیسواں دن ہو تو اُس دن ایک بار سُورہ روم پڑھے مگر روزانہ اوّل و آخر اکیس اکیس بار دُرود شریف پڑھے۔ گناہ صغیرہ وکبیرہ سے بھی بچنے کی کوشش کرے نماز پنجگانہ کی پابندی کرے عمل شروع کرنے سے تین یوم پیشتر ہی انڈا، گوشت، مچھلی، تیل، اور پیاز لہسن وغیرہ یعنی ہر ایک بدبودار غذا سے مکمل طور پر پرہیز کرے چالیس یوم کے بعد جس جگہ بھی جانے کا ارادہ رکھتا ہو تو اگر دوسرے شہر یا آبادی میں جائے تو جانے سے قبل ایک بار سُورہ یٰسین پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کی کامیابی کے لیے دعا مانگے اور چاروں اطراف دم کرے روزانہ ہو انشاء اللہ تعالیٰ جس سے بھی سامنا ہو گا وہ مطیع و فرمانبردار ہو گا اور عزت و احترام سے پیش آئے گا

جلد شادی کیلئے

جس لڑکی یا لڑکے کی شادی نہ ہوتی ہو والدین اس مسئلے پر سخت پریشان ہوں یا کہیں رشتہ طے ہو کر ٹوٹ جاتا ہو یا سرے سے رشتہ ہی نہ ہوتا ہو تو چاہیئے کہ رات کو نماز عشاء کے بعد پاک صاف کپڑے پہن

کر قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور ایک یا تین افراد مل کر اکتالیس بار سُورہ یٰسین پڑھیں اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار دُرود پاک پڑھیں سُورہ یٰسین پڑھنے کے بعد آخر اللہ تعالیٰ سے ہی کسی اچھی جگہ پر رشتہ طے ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل وکرم نازل فرمائے گا۔

وباء سے بچاؤ

اگر کسی جگہ پر کوئی وبا پھیل گئی ہو یا وبا پھیلنے کا خطرہ ہو اور کوئی چاہتا ہو کہ وباء کے حملے سے بچاؤ کیا جائے تو اوّل و آخر سات بار دُرود پاک پڑھے درمیان میں سُورہ یٰسین اس طرح سے پڑھے کہ جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پر پہنچے تو اس آیت مبارکہ کو ۱۳۰۰ بار پڑھے اور پانی پر دم کرے اس کے بعد سُورہ تمام کرے اور پھر اللہ تعالیٰ کے حضور وباء سے محفوظ رہنے کے لیے دُعا مانگے یہ پانی تھوڑا تھوڑا سب کو پلا دے۔ جو کوئی بھی یہ پانی پیئے گا انشاء اللہ تعالیٰ سُورہ یٰسین کی برکت سے وباء سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

خوف دُور کرنے کیلئے

جو شخص کسی سے خوف کھاتا ہو اور بلا وجہ ڈرتا ہو اور اپنی حالت پر قابو نہ رکھ سکتا ہو اور چاہتا ہو کہ اُس کے دِل سے ڈر اور خوف ختم ہو جائے تو وہ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد باوضو ہو کر بیٹھے اوّل و آخر اکیس بار درُود پاک پڑھے تین بار سُورۂ یٰسین پڑھے اور جب سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ پر پہنچے تو اس آیت مبارکہ کو تین بار پڑھے سات یوم تک ہر روز بلا ناغہ یہ عمل کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے بفضلِ باری تعالیٰ اس کے دِل کو تقویت حاصل ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اس سُورۃ کی برکت سے اس سے خوف و ڈر ختم ہو جائے اور اسے اپنی حفظ و امان میں رکھے۔

محبّت میں دیوانہ بنانا

جو کوئی یہ چاہے کہ مطلوب اس کی محبت میں گرفتار ہو جائے اور اس کے علاوہ کسی اور کی طرف دھیان نہ کرے اس سے پل بھر کے لیے

جدائی بھی برداشت نہ کر سکے تو چاہیئے کہ وہ سات دانے بادام کی گریاں میٹھی لے کر باوضو حالت میں نماز عشاء کے بعد بیٹھے اور ان تمام پر ایک ایک بار سُورۂ یٰسین پڑھ کر دم کرے اور آخر میں طالب اور اس کی ماں کا نام اور مطلوب اور اس کی ماں کا نام لے اور یہ بادام کی گری کسی طرح مطلوب کو کسی چیز میں ملا کر کھلا دے۔ اللہ تعالیٰ مطلوب کے دل میں بہت زیادہ محبّت پیدا کر دے گا اور مطلوب طالب کی محبت میں دیوانہ ہو گا۔

اچانک مشکل میں

اگر کسی کو کوئی اچانک مشکل پیش آجائے اور کسی بھی طرح اس کے حل کی کوئی صُورت دکھائی نہ دیتی ہو تو چند افراد باوضو حالت میں پاک صاف لباس پہن کر قبلہ رو ہو کر بیٹھیں اور ایک ہی جلسہ میں ایک سو بار سورۂ یٰسین پڑھیں پھر اللہ تعالیٰ سے مشکل کے حل کے لیے دُعا مانگیں سُورۂ یٰسین پڑھنے سے قبل سب مل کر اوّل و آخر گیارہ بار درُود پاک پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ مشکل حل ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ حاجت

پوری فرمائے گا۔

یاد داشت کیلئے

جس کا حافظہ کمزور ہو کوئی بھی بات زیادہ دیر تک یاد نہ رہتی ہو بھول جانے کی عادت میں مبتلا ہو تو چاہیئے کہ چینی کی پلیٹ میں مشک و زعفران سے سُورۂ یٰسین لکھے اور اس پلیٹ کو سامنے رکھ کر دس بار سورۂ یٰسین پڑھے اور دم کرے پھر بارش کے پانی سے پلیٹ دھو کر پی لے اس عمل سے اِن شاء اللہ تعالیٰ حافظہ کو تقویت حاصل ہوگی جو کچھ بھی سُنے گا یاد رکھے گا۔ بھول جانے کی عادت بھی رفع ہو جائے گی۔

والدین کی محبت کے لیے

اگر کسی کے ماں باپ یا ان دونوں میں سے کوئی ایک اس سے سخت ناراض ہو اور کسی بھی طرح راضی نہ ہو اور یہ ماں باپ کی ناراضگی کے باعث سخت پریشان اور چاہتا ہو کہ کسی طرح ماں باپ اس سے راضی ہو جائیں تو اس مقصد کے لیے وہ رات کو بارہ بجے اپنی چارپائی سے اس طرح اُٹھے کہ کسی دوسرے کو خبر نہ ہو وضو کرے اور کسی ولی اللہ کی قبر مبارک

کے پاس کھڑا ہو کر نہایت توجہ اور یکسوئی کے ساتھ ایک بار سورۂ یٰسین پڑھے اور ماں باپ کے رہائش کی جگہ کی طرف منہ کر کے دم کرے پھر دُعا کرے اور ولی اللہ کی وساطت سے اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے مقصد کی کامیابی کے لیے دُعا مانگے اسی طرح ہر روز یوم تک پھر سات دن تک اسی طرح عمل کرے مگر سات دن کے عمل کے دوران ہر روز ایک چھوٹا سا کنکر جو باجرہ کے برابر ہو اُس پر دم کر کے حفاظت سے رکھ لے ہر روز ایک کنکر پر دم کرے ساتویں دن اور چار دن پہلے کے گیارہ دن بعد ساتوں کنکر جو ناراض ہو اس کے پیچھے سے اس کے سر پر سامنے کی طرف اس طرح سے پھینکے کہ اُس کو پتہ نہ چلے اگر خود نہیں پھینک سکتا تو کسی دوسرے سے پھینکوا دے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماں باپ کی ناراضگی دُور ہو جائے گی اور وہ اس سے راضی ہو جائیں گے اس عمل میں شرط یہ ہے کہ عمل کرتے ہوئے کسی کو پتہ نہ چلے اگر کسی کو پتہ چل جائے تو عمل کارگر نہ ہوگا۔

جنّات کا خوف

جس مکان یا راستے کے پاس سے گزرتے ہوئے جنات کا

خوف محسوس ہوتا ہو تو چاہیئے کہ وہاں سے گذرتے ہوئے سورۂ یٰسین پڑھے۔ سورۂ یٰسین پڑھنے سے اس کو جنات سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ اوّل و آخر درود پاک سات سات بار پڑھے۔ جنات کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

مشکل دُور کرنا

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ کسی ناگہانی مشکل سے محفوظ رہے اور کوئی جادو ٹونہ اس پر اثر نہ کر سکے تو وہ ذیل میں دیا ہوا نقش پاک باوضو حالت میں بیٹھ کر لکھے۔ اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر ایک بار سورۂ یٰسین پڑھے۔ اوّل و آخر درود شریف سات سات مرتبہ پڑھے اور نقش کو اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ سورۂ یٰسین

۷۸۶

۸۸۸۱۴	۸۸۸۱۷	۸۸۸۲۰	۸۸۸۰۷
۸۸۸۱۹	۸۸۸۰۸	۸۸۸۱۳	۸۸۸۱۸
۸۸۸۰۹	۸۸۸۲۲	۸۸۸۱۵	۸۸۸۱۲
۸۸۸۱۶	۸۸۸۱۱	۸۸۸۱۰	۸۸۸۲۱

کی برکت سے کوئی مشکل نہ آئے گی اور نہ ہی کوئی جادو ٹونہ اثر کرے گا بلکہ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ ہر جائز حاجت کو پورا فرمائے گا۔

بھاگے ہوئے کو واپس لانا

بھاگے ہوئے کو جلد واپس لانے کے لیے یہ عمل کرنا جلد مثبت اثرات کا حامل ہے اگر کوئی گھر سے بھاگ گیا ہو اور اس کا کچھ پتہ نہ چلتا ہو کہ وہ بھاگ کر کہاں گیا ہے اس کو واپس لانا مقصود ہو تو اس مقصد کے لیے باوضو حالت میں سات بار سورۂ یٰسین پڑھ کر نئے تالے پر دم کر کے بند کرے اور اسی وقت پانی میں ڈال دے جس وقت سورۂ یٰسین پڑھے اُس وقت بھاگے ہوئے کا تصور ذہن میں رکھے اور مضبوط خیال کرے انشاء اللہ تعالیٰ سورۂ یٰسین کی برکت سے بھاگا ہوا جس جگہ پر بھی ہوگا۔ وہاں سے آگے نہ بڑھے گا اور فوری طور پر واپسی کا سفر اختیار کرے گا۔

ذہن کو کھولنے کے لیئے

کند ذہن افراد کے لیے سورۂ یٰسین پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنا

نہایت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے ایسے افراد جن کا حافظہ کمزور ہو۔ کند ذہنی کی وجہ سے کوئی بھی بات زیادہ دیر تک یاد نہ رہتی ہے یا ایسے طالب علم جن کا اپنا سبق یاد کرنے میں سخت دشواری پیش آتی ہو اُن کو چاہیئے کہ وہ جمعہ کی شب کو بعد نمازِ عشاء چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سُورۂ یٰسین پڑھے سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے سات یوم تک لگاتار یہ عمل کرے بفضلِ باری تعالیٰ ذہن کھل جائے گا اگر کسی کو سُورۂ یٰسین زبانی یاد نہ ہو تو وہ اس سُورۂ مبارکہ کی چند آیات یاد کرے اور نماز میں جس قدر یاد ہیں پڑھے سلام پھیرنے کے بعد قرآن پاک سے دیکھ کر چار مرتبہ سُورۂ یٰسین کی تلاوت کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالےٰ بہت فائدہ ہوگا۔

رزق میں اضافہ کیلئے

جو کوئی غربت کے ہاتھوں سخت پریشان ہو کہیں سے مال و دولت کی آمد نہ ہوتی ہو تو وہ ہر روز نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد تین بار سُورۂ یٰسین

اس طرح سے پڑھا کرے کہ اوّل و آخر سات سات بار دُرود پاک پڑھے سُورہ یٰسین پڑھنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں بدست دُعا ہو اور رزق کی فراوانی کی التجا توجہ و یکسوئی سے کرے اس عمل کو روزانہ کرنے کا معمول بنائے تو اس کی برکت سے چند دنوں میں ہی مالدار ہو جائے گا اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے گا اور رزق میں تنگی کی رفع ہو جائے گی مگر شرط یہ ہے کہ اس عمل کے کرنے میں ناغہ ہرگز نہ کرے۔

حاجت کے لیے

جلد اور فوری حاجت روائی کے لیے سات جمعۃ المبارک کی شام کو یعنی سات جمعہ تک نمازِ عشاء کے بعد سات سات بار سُورۂ یٰسین پڑھے اور اس کا ثواب تمام اولیاءِ کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی ارواح مقدسہ کو پہنچائے پھر دو رکعت نفل نماز اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد تین تین بار سُورۂ اخلاص پڑھے نماز مکمل کر کے سلام پھیرے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت روائی کے لیے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی جائز دُعا مانگے گا قبول ہو گی۔

بدکاری سے باز رکھنا

اگر کوئی بدکاری کی طرف مائل ہو بُرے کاموں سے رغبت رکھتا ہو کسی بھی طرح باز نہ آتا ہو تو پرانی قبر کی تھوڑی سی مٹی لا کر اس پر باوضو حالت میں بارہ مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کرے اور کسی میوہ دار درخت کے نیچے دفن کردے دفن کرتے وقت اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے کہ یا اللہ! فلاں بن فلاں کو بُری حرکات سے محفوظ رکھ۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس کے لیے یہ عمل کیا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر اپنا خاص فضل وکرم نازل فرمائے گا اور حرام کاری سے بچا کر رکھے گا۔

دائمی مریض کا علاج

اگر کوئی دائمی مرض میں مبتلا ہو بہت علاج معالجہ روا چکا ہو کسی بھی طرح افاقہ نہ ہوتا ہو یا اس پر آسیب کا اثر ہو ایسے مریض کا شافی علاج کرنے کے لیے سورۂ یٰسین شریف کا عامل ہونا ضروری ہے اس مقصد کے لیے سورۂ یٰسین کی آیت مبارکہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کو یکم رمضان المبارک کی شب بعد نماز تراویح

سے ہر رات سے ستائیسویں رات تک لازمی طور پر توجہ اور یکسوئی کے ساتھ قبلہ رو ہو کر ایک لاکھ پچیس ہزار بار مکمل پڑھے یعنی روزانہ اندازہ سے اس قدر تعداد پڑھنے کی مقرر کرے کہ معینہ دنوں میں تعداد کے مطابق پڑھائی مکمل ہو جائے۔ جب پہلی رمضان المبارک کی رات سے لے کر ستائیسویں رات تک ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھے تو سمجھ لیں کہ وہ اس آیت مبارکہ کا عامل ہو گیا اب عامل کو چاہیئے کہ وہ یہ مشق کرے کہ ایک سانس میں سو بار اس آیت کو جلدی مگر صاف الفاظ سے پڑھے جب اس بات پر قادر ہو جائے تو اُس وقت سمجھ لے کہ وہ کسی دائمی مریض جو کسی بھی جسمانی عارضہ میں مبتلا ہے یا آسیب زدہ ہے اس کا علاج شافی طریقہ سے کر سکتا ہے علاج کی ترکیب یہ ہے کہ مریض کے پاس باوضو حالت میں جائے اور مریض کے داہنے ہاتھ کا انگوٹھا اپنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے پکڑ کر ایک بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے پھر تین بار دُرود پاک پڑھے اور پھر ایک سانس میں آیت سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سو بار پڑھ کر سانس توڑ دے اس کے

بعد پھر ایک بار درُود پاک پڑھے اور اس کا ہاتھ چھوڑ دے مریض کا ہاتھ پکڑتے وقت اور پڑھتے وقت سلب مرض کا تصوّر کرے چنانچہ جیسے ہی مریض کا ہاتھ پڑھنے کے بعد چھوڑے گا مریض صحت یاب ہو جائے گا کتنی ہی مدّت سے کیوں نہ مریض ہو سُورۂ یٰسین کی برکت سے شفایاب ہو جائے گا۔ اس بات کی احتیاط رکھے کہ جن دنوں میں اس کا عامل ہونے کی مشق کر رہا ہو اُن دنوں میں مچھلی، انڈا، تیل اور ہر قسم کے گوشت سے مکمل طور پر پرہیز رکھے۔ جب پہلے دن پڑھنے کے لیے بیٹھے تو زکوٰۃ کے طور پر خوشبو سلگائے۔

رضائے الٰہی کے لیے

اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے اور بارگاہ الٰہی میں مقبول ہونے کی غرض سے جو کوئی ہر روز نماز فجر کی ادائیگی کے بعد ایک بار سُورۂ یٰسین پڑھنے کا معمول بنالے تو انشاءاللہ تعالیٰ اُسے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو گی۔ اُس کے دِل میں رب تعالیٰ کی محبّت راسخ ہو جائے گی اور وہ اللہ تعالیٰ کے کاموں میں لگ جائے گا پھر جو بھی اس کی حاجات ہوں گی اور وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خود بخود پوری ہوتی

جائیں گی اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ معاف فرما دے گا اُس کی نگہبانی کا فریضہ ملائکہ کے سپرد کر دیا جائے گا کوئی بھی دشمن جن ہو یا انسان اسے کسی طرح سے نقصان نہ پہنچا سکے گا جب مرے گا تو سُورۂ یٰسین کی برکت سے جان مرتے وقت آسانی سے نکل جائے گی قبر فراخ ہو گی روشن اور پُر نور ہو گی۔ قیامت کے روز پل صراط سے آسانی کے ساتھ سواری گزرے گی۔ حوض کوثر سے پانی نصیب ہو گا اور پیاس بجھے گی نامۂ اعمال کی کتاب داہنے ہاتھ میں دی جائے گی سُورۂ یٰسین میزان کے پلڑے میں بھاری رہتی ہے اور گناہ گار کی سفارش کرتی ہے۔ غرضیکہ نماز فجر کے بعد ہر روز بلاناغہ سُورۂ یٰسین پڑھنے کے بےشمار فوائد ہیں۔

ظالم حاکم کے شر سے محفوظ رہنا

اگر کسی کو ظالم و جابر حاکم کی طرف سے نقصان پہنچائے جانے کا ڈر ہو اور اُس کو اُس ظالم حاکم سے کوئی کام بھی ہو اور چاہتا ہو کہ وہ کام اُس کے حسب منشاء ہو جائے ظالم حاکم اس کے ساتھ بُرائی سے پیش نہ آئے تو وہ ظالم حاکم کے پاس جانے سے پیشتر باوضو

حالت میں ایک بار سورہ یٰسین پڑھے اس کے بعد یہ دعا مانگے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِاسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
بِاسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ذُو الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ بِاسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ
اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ
شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃِ

اولاد حاصل کرنا

بے اولاد حضرات کے لیے سورہ یٰسین کا عمل کرنا نہایت مجرب و آزمودہ ہے اللہ تعالیٰ اس سورہ کی برکت سے اولاد کی نعمت سے نوازتا ہے جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو یا وہ اولاد نرینہ کی نعمت سے محروم ہو اور چاہتی ہو کہ اس کے ہاں بیٹے کی ولادت ہو تو اس مقصد

کے لیے چاہیئے کہ باوضو حالت میں پاک صاف کپڑے پہن کر قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور ایک شیریں انار اچھی حالت کا لیکر چاقو سے اس کو چار ٹکڑوں میں کاٹے پھر اس پر نہایت توجہ اور یکسوئی کے ساتھ سورہ یٰسین پڑھے جب پڑھتے ہوئے پہلی مبین آئے تو اس پر دم کرے اس کے بعد پھر سورہ یٰسین شروع سے پڑھے اور دوسری مبین پر پہنچ کر پھر انار پر دم کرے اس کے بعد پھر سورہ یٰسین دوبارہ شروع سے پڑھے اسی طرح ساتوں مبین پر پڑھ پڑھ کر دم کرے ساتویں مبین سے آگے جس قدر سورۃ باقی رہ جائے اس کو مکمل کرے اور پھر انار پر دم کرے اور رکھ دے۔ اب بھنے ہوئے چنے اور کشمش خوب اچھی طرح صاف کریں اور دونوں ۲۵۰ گرام میں ہم وزن لیں اس پر دعائے فاتحہ پڑھیں اور تمام اولیاء کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ارواح پاک کو ثواب نذر کرنے کے بعد چھوٹے چھوٹے بچوں میں تقسیم کر دے۔ اب جس عورت کے لیے یہ عمل کیا ہے اس کو جب حیض کا خون آ جائے اور وہ اس کے بعد غسل کر کے پاک صاف ہو جائے تو انار کھائے اور پھر اپنے خاوند سے ہم صحبت ہو انشاء اللہ تعالیٰ سورہ یٰسین کی برکت سے اولاد کی

نعمت حاصل ہوگی۔

ملازمت میں ترقی

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اُسے ملازمت میں ترقی ملے جبکہ یہ اُس کا حق بھی ہو مگر باوجود کوشش کے اُس کا حق اُسے نہ ملتا ہو تو وہ جہاں دفتری طور پر کوشش کرتا ہے وہاں وہ اللہ تعالیٰ کے پاک کلام سے بھی مدد لے اِن شاء اللہ تعالیٰ اپنے مقصد میں جلد ہی کامیاب ہوگا۔ ذیل میں دیا ہوا عمل کرنے سے بفضل باری تعالیٰ چند دنوں میں ہی مراد پوری ہو جاتی ہے چاند کے مہینہ کی تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں کو نماز فجر کے بعد قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور بسم اللہ کو الحمد کے لام سے ملا کر اس طرح سے ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اکتالیس مرتبہ پڑھنے کے بعد چالیس مرتبہ سورۃ یٰسین تین دن میں پڑھ کر مکمل کرے اور پھر اپنے مقصد کے حصول کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دُعا قبول ہوگی۔

لڑائی میں حفاظت کیلئے

میدان جنگ میں دشمن کے خلاف لڑنے والے مسلمان مجاہدین کے لیے سورۂ یٰسین سے مدد لینا جان کی حفاظت کا باعث ہے میدان جنگ میں جانے سے پیشتر باوضو حالت میں پاک صاف کپڑے پہن کر سفید کاغذ پر سورۂ یٰسین لکھے یا کسی سے لکھوائے اور اس کو تعویذ کی طرح لپیٹ کر اپنے بازو پر باندھے اللہ تعالیٰ اس سورۂ مبارکہ کی برکت سے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا جو کوئی سورۃ یٰسین حفظ کرے اور میدان جنگ میں جاتے ہوئے اوّل و آخر تین تین بار درود پاک پڑھے اور ایک بار سورۂ یٰسین پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ گولہ باری سے بچا رہے اور واپسی سلامتی سے ہو جائے۔

سکون قلب کے لیے

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے سکون قلبی کی دولت عطا فرمائے تو وہ سورۂ یٰسین کی آیت مبارکہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ بکثرت پڑھتا رہا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دین و دنیا

میں کامیابی حاصل ہوگی۔ تمام ارضی وسماوی آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا اگر اس آیت مبارکہ کو اس کی تعداد کے مطابق یعنی ۸۱۸ بار روزانہ پڑھ لیا کرے اور پھر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے تو انشاءاللہ تعالیٰ ہر قسم کی پریشانی سے بچا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ سکون کی دولت سے نوازے گا اگر کسی ایسی جگہ پر جائے کہ جہاں سے اُسے خوف ودہشت ہوتی ہو تو اس آیت مبارکہ کی وجہ سے اُسے ڈر نہ محسوس ہوگا۔ دل کو تقویت حاصل ہوگی۔

مشکلات میں آسانی

ہر طرح کی مشکل میں آسانی اور پریشانی کو رفع کرنے کے لیے سورۃ یٰسین میں کلمہ یعنی سَلٰمٌ کا نقش پاک نہایت بزرگ ہے جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں مقبول ہو لوگ اُس کے ساتھ عزت واحترام سے پیش آئیں اُس کے تمام کام بآسانی ہو جائیں جو بھی جائز کام ہو اُس میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو یا اگر کوئی رکاوٹ ہے تو وہ دُور ہو جائے تو اُسے چاہیئے کہ ذیل میں دیا ہوا نقش پاک باوضو حالت میں شرف مشتری یعنی دِن کو صبح کے وقت مشتری کی پہلی ساعت

میں چاند کے مہینہ کے آغاز میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ نقش مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

م	ا	ل	س
۳۱	م	۲۷	۴
۸ ح	۳۲	۳	۲۸
۲	۲۷	۶	۲۹

اس نقش پاک کی برکت سے انشاءاللہ تعالیٰ بگڑے کام بھی سنور جائیں گے اللہ تعالیٰ اپنا فضل وکرم نازل فرمائے گا۔

تسخیر خلائق

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ جہاں بھی جائے لوگ اس کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آئیں اور اُس کی عزت کریں تو وہ باوضو حالت میں فجر کی نماز کے بعد اوّل وآخر گیارہ بار درود پاک پڑھے درمیان میں اکیس بار آیت مبارکہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پڑھے اس کے بعد ایک سفید کاغذ پر یہ آیت مبارکہ لکھ کر اپنے

پاس حفاظت سے رکھے اور بے ادبی نہ ہونے دے انشاء اللہ تعالیٰ جو کوئی بھی اس لکھے ہوئے کاغذ کو اپنے پاس رکھے گا مخلوقِ خُدا اُس کے ساتھ مہربانی اور خلوص سے پیش آئے گی جس چیز کی خواہش کرے گا ویسا ہی اُس کے ساتھ سلوک ہوگا کبھی کسی سے بُرائی نہ دیکھے گا۔

ہر مرض کے لیے

کسی ایسے مرض کا شکار مریض کہ جس کو دوائیوں سے شفا نہ ملتی ہو علاج کروا کے تھک چکا ہو وہ اپنا علاج بذریعہ دوائی بھی کرتا رہے مگر اس کے ساتھ ہر نماز کے بعد اکیس بار سورۂ یٰسین کی آیت مبارکہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پڑھے اس کے ساتھ ہی باوضو حالت میں قبلہ رو ہو کر درج ذیل تعویذ سفید کاغذ پر لکھے اور پانی میں گھول کر پی لے اگر خود نہ لکھ سکتا ہو تو کسی نیک آدمی سے لکھوائے تعویذ یہ ہے۔ جو کہ اگلے صفحے پر دیا گیا ہے۔

اس تعویذ کو پانی میں گھول کر بیماری کی حالت میں پینے سے مرض میں افاقہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شفائے

کاملہ نصیب ہوتی ہے اس کے علاوہ یہ تعویذ دیگر حاجات ضروریہ بھی

۷۸۶

سَلٰمٌ ۱۳۱	قَوْلًا ۱۳۷	مِّنْ رَّبٍّ ۲۹۲	رَّحِیْمٍ ۲۸۹
۲۹۳	۲۸۸	۱۳۲	۱۳۶
۲۸۷	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۲۸۶	۲۹۱

دکھاتا ہے جو بھی جائز دُعا اللہ تعالیٰ سے مانگی جائے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے قبول فرماتا ہے اور حاجت روائی فرماتا ہے۔

گمُشدہ کو حاضر کرنا

گمُشدہ کی تلاش کے لیے یہ عمل نہایت مؤثر کارگر ہے اگر کسی گمشدہ کو تلاش کرنا مقصود ہو جبکہ اُس کے بارے میں کچھ پتہ نہ چلتا ہو کہ کہاں پر چلا گیا ہے تو اُس کو حاضر کرنے کی غرض سے یہ عمل کیا جائے اس عمل کی برکت سے وہ شخص جس کے لیے یہ عمل کیا ہے بہت بے چین ہو جائے گا اور فوری طور پر واپسی کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے جب تک وہ واپس نہ آ جائے گا اُسے کہیں پر بھی چین و سکون نہ ملے گا اُس

کا دل یہی چاہے گا کہ وہ کسی بھی طرح اُڑ کر واپس چلا جائے عمل یہ ہے کہ باوضو حالت میں یہ سُورۃ مبارکہ اوّل سے لیکر

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ تک پڑھے

اس کے بعد سُورۃ نور کی یہ آیات مبارکہ پڑھے

اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰہُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ
سَحَابٌ ط ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُہَا فَوْقَ بَعْضٍ ط اِذَآ اَخْرَجَ
یَدَہٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰىہَا ط وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ
لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ ط

جیسے اندھیرے گہرے دریا میں چڑھی آتی ہے اس پر ایک موج اور اس پر ایک موج اس کے اوپر اندھیرے ہیں ایک پر ایک جب نکالے اپنا ہاتھ لگتا نہیں کہ اس کو سوجھے اور جس کو اللہ تعالیٰ نے نہ دی ہو روشنی اس کو کہیں نہیں روشنی، اور پھر یہ آیت مبارکہ تین بار پڑھ کر اپنے دائیں بائیں آگے پیچھے آسمان و زمین پر پھونک دے۔

بفضل باری تعالیٰ جس طرح کوئی پرندہ یا جانور پنجرے سے چھوٹ کر نکلتا ہے ایسے ہی وہ گم شدہ بھی چلا آئے گا۔ گم شدہ اور اغوا شدہ کی بازیابی کے لیے یہ عمل نہایت آزمودہ ہے۔

مُستجاب الدعوات

جو کوئی نیکی کی طرف مائل ہو اللہ تعالیٰ سے لو لگانی چاہتا ہو اور یہ خواہش رکھتا ہو کہ وہ مستجاب الدعوات ہو جائے اسرار الٰہی اس پر منکشف ہو جائیں جو بھی جائز کام ہوں اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا مانگنے سے پورے ہو جائیں تو اس مقصد کے لیے یہ عمل کرے جو کوئی اس عمل کرے گا۔ مکمل یکسوئی اور توجہ کے ساتھ تو پھر انشاء اللہ تعالیٰ اُسے کسی کی حاجت نہیں رہے گی۔ وہ مستجاب الدعوات ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اُس پر اپنا خاص فضل و کرم نازل فرمائے گا یہ چالیس یوم کا عمل ہے اس کو پڑھنے کا مصمم ارادہ اور تیاری اس طرح سے کرے کہ چونکہ یہ عمل رات کو پڑھنے کا ہے اس لیے دن میں سو رہے تاکہ رات کو عمل کرتے وقت نیند تنگ نہ کرے اس کے بعد کسی ایسی جگہ پر تنہائی کی حالت میں بیٹھے کہ جہاں کسی کی مداخلت نہ ہو۔ جمعرات کی رات کو نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد

اعوذ باللہ اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سورۂ یٰسین پڑھنی شروع کرے پہلی مبین تک پڑھے اور پھر سات مرتبہ سورۂ الحمد اور بہتر بار یَا بَاسِطُ پڑھے اسی طرح ساتوں مبین تک الحمد شریف اور یَا بَاسِطُ اسی تعداد میں پڑھے اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کی کامیابی کے لیے دعا مانگے۔ چالیس یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے۔ بفضل باری تعالیٰ جو کچھ بھی جائز باری تعالیٰ سے مانگے گا۔ اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا۔ بارگاہ الٰہی میں مقبول ہوگا۔ اللہ تعالیٰ دین و دنیا کی نعمتیں عطا فرمائے گا۔ گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔ ہر طرح کی خوشی و راحت حاصل ہوگی۔

مشکل آسان کرنا

ہر طرح کی مشکل کو آسان کرنے اور حاجت روائی کے لیے نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل پڑھے اس کے بعد قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور اکیس مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے۔ جب ایک مرتبہ پڑھ لے تو پھر یہ دُعا پڑھے۔

یَا مَنْ یَّقُوْلُ لِشَیْءٍ کُنْ فَیَکُوْنُ اِفْعَلْ لِیْ

کَذَا وَکَذَا ط

(اے وہ اللہ! جو ہر شے کو کہتا ہے کہ ہو جا۔ وہ موجود ہو جاتی ہے پس میرے لیے بھی ایسا کر یعنی اس جگہ اپنی حاجت کا نام لے)

سوداوی مرض سے نجات

سوداوی مرض کے شکار مریضوں کے لیے ذیل میں دیا مریض اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے جو کوئی جذام، برص، داد، کھجلی، کوڑھ اور آتشک وغیرہ میں مبتلا ہو علاج کروا کر عاجز آگیا ہو تو وہ اپنا علاج جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ کسی نیک آدمی سے باوضو حالت میں یہ نقش لکھوائے اور

۷۸۶

س	ل	ا	م
۹۳	۳۹	۴	۲۹
۲۸	۴۹	۳۲	۳
۳۱	۴	۲۷	۳۰

چالیس دن تک بلاناغہ پانی میں گھول کر پیئے انشاء اللہ تعالیٰ مرض سے

نجات حاصل ہو گی۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

اسم اعظم

اگر کسی کے نام کے اعداد ۱۳۱ ہوں تو وہ ہر نماز کے بعد اپنے نام کے اعداد کی تعداد کے مطابق یَا سَلَامُ کا ورد کرے اس عمل کو اپنا معمول بنائے انشاء اللہ تعالیٰ یہ اس کے لیے اسم اعظم کا کام دے گا۔ جو بھی جائز دعا اللہ تعالیٰ سے مانگے گا۔ بفضل باری تعالیٰ ضرور پوری فرمائے گا

ایک مقبول چلّہ

اولیاء کرام جہاں پر فرائض و نوافل کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی ریاضت و عبادت کرتے ہیں وہاں پر وہ بارگاہِ الٰہی میں بلند مرتبہ حاصل کرنے اور مستجاب الدعوات ہونے کے لیے چلہ کشی کرتے ہیں۔ سورۂ یٰسین کے اندر بے پناہ اسرارِ الٰہی مخفی ہیں ذیل میں دیا ہوا چلہ اگر یکسوئی اور توجہ کے ساتھ زندگی میں ایک بار کر لیا جائے تو پھر ساری عمر میں جو

بھی کوئی دینی و دنیاوی مراد ہو گی وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے کی بدولت بر آئے گی اور اللہ تعالیٰ سورۂ یٰسین کی برکت سے تمام حاجات پوری فرمائے گا اس چلہ کو مکمل طور پر کرنے سے عجب کرامات ظہور میں آتی ہیں گو یہ چلہ کشی دیکھنے میں مشکل معلوم ہوتی ہے لیکن اگر خلوص نیت سے کی جائے تو بڑی آسانی سے تکمیل کو پہنچتی ہے جو کوئی یہ چاہے کہ وہ سورۂ یٰسین کو اپنے عمل میں لائے تو اس کو پہلے تو متقی اور پرہیزگار ہونا چاہیے خلاف شرع کوئی کلام نہ کرے۔ چلہ کشی کی ترکیب یہ ہے کہ چاند کے شروع مہینے میں بدھ سے اگر رات کو پڑھے تو اس بات کا خیال رکھے کہ منگل کا دن گذر جانے پر جو رات آتی ہے وہ بدھ کی رات کہلاتی ہے۔ اوّل بدھ جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کے دن تک چار روزے رکھے غسل کر کے پاک صاف ہو جائے اور صاف ستھرے کپڑے پہن کر عطر کی خوشبو لگائے۔ تنہائی میں ایسی جگہ پر بیٹھے کہ جہاں کسی کی مداخلت نہ ہو اس جگہ کو اگر بتی یا لوبان سلگا کر خوشبودار کرے نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد چلہ کرے اور خشوع و خضوع سے پڑھے سورۂ یٰسین جس طریقہ سے پڑھنے کے لیے بتایا گیا ہے اس کو اسی طریقہ اور تعداد کے مطابق پڑھے چالیس روز بلاناغہ ہر روز پڑھے۔ اسکے بہت زیادہ فوائد ہیں

سورۂ یٰسین کا مقبول وظیفہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ پاک کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَ اَدْعُوْکَ اِنَّکَ اَنْتَ

اے اللہ تجھ سے سوال اور دعا کرتا ہوں بیشک تو ہی

اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا

اللہ ہے تیرے سوا کوئی نہیں تو یکتا ہے نہیں ہے کوئی تیرا

شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ

شریک اور بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور

رَسُوْلُکَ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

رسول ہیں اے اللہ تو ہی اللہ ہے حق اور مبین ہے

یَا اَللّٰہُ اَنْتَ الثَّابِتُ الْبَصِیْرُ ط یَا اَللّٰہُ اَنْتَ

اے اللہ تو ہی اللہ ہے ثابت دیکھنے والا اے اللہ تو ہی

اللّٰہُ الْمَعْرُوْفُ بِالْجُوْدِ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ

اللہ ہے معروف جود اور احسان کے اے اللہ تو ہی اللہ ہے صورتیں

اَلْبَدِیْعُ ط یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

اور بنانیوالا اے اللہ تو ہی اللہ ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ نُوْرُ الدُّنْیَا

اور زمینوں کا اے اللہ تو ہی اللہ ہے دنیا اور

وَالْاٰخِرَۃِ ط یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ

آخرت کا نور اے اللہ تو ہی اللہ ہے واحد

الْاَحَدُ ط یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

احد اے اللہ تو ہی اللہ ہے زندہ اور قائم

یَا اَللّٰہُ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ ط یَا اَللّٰہُ اَنْتَ

اے اللہ تو ہی اللہ ہے غالب جبار اے اللہ تو ہی

اللّٰہُ الْمُتَوَحِّدُ بِالصَّمَدَانِیَّۃِ ط یَا اَللّٰہُ اَنْتَ

اللہ ہے متوحد ساتھ صمدانیت کے اے اللہ تو ہی

اللّٰہُ الْعَالِی الْمُحْسِنُ ط یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الظَّاھِرُ

اللہ ہے بلند احسان کرنے والا اے اللہ تو ہی اللہ ہے ظاہر

بِکَلِمَاتِکَ ط یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْمُبَرِّئُ مِنْ

ساتھ کلمات اپنے کے اے اللہ تو ہی اللہ ہے بری ہر ایک

کُلِّ عَیْبٍ ط یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَمْ

عیب سے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جس نے نہ

يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

جنا اور نہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے

يَا اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا

اے اللہ تو ہی اللہ ہے جس کی نہ ضد ہے نہ شریک اور نہ

نِدَّ لَهٗ وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ ۖ يَا اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ

شبیہ اے اللہ تو ہی اللہ

الْاَوَّلُ بِلَا غَايَةٍ يَا اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْاٰخِرُ

ہے اول بلا ابتدا اے اللہ تو ہی اللہ ہے آخر

بِلَا نِهَايَةٍ ۖ يَا اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقِيْمُ

بغیر انتہا کے اے اللہ تو ہی اللہ ہے مقیم ہے

بِلَا حَدٍّ ۖ يَا اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا

بلا حد کے اے اللہ تو ہی اللہ ہے زندہ ہے ہمیشہ نہیں

يَمُوْتُ اَبَدًا ۖ يَا اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْبَاقِيْ

مرتا اے اللہ تو ہی اللہ ہے باقی

الْمَعْبُوْدُ ۖ يَا اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُكَرَّمُ

معبود اے اللہ تو ہی اللہ ہے کرم اور

الْمُتَفَضِّلُ ۖ يَا اللّٰهُ اَنْتَ رَبِّيْ ذُو الْجَلَالِ

فضل کرنے والا ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے میرا رب ہے جلال

وَالْاِكْرَامِ ۖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ

اور بزرگی والا اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحرمت

سُوْرَةِ يٰسٓ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الدُّعَاءِ الْمُبَارَكِ

سورہ یٰس اور بحق اس دعا مبارک کے

اَنْ تُرِيَنِيْ حَرَمَكَ وَتُبَلِّغَنِيْ زِيَارَةَ قَبْرِ

یہ کہ زیارت کرا تو مجھ کو اپنے حرم کی اور پہنچا زیارت

نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

کے لیے تو مجھ کو اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

تُسَهِّلَ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خُدَّامَ

قبر مطہر پر اور آسان کر مجھ پر ایک سختی اور مسخر کر میرے واسطے خادم

هٰذِهِ السُّوْرَةِ يَكُوْنُوْا لِيْ عَوْنًا عَلٰى مَا

اس سورۃ کے جو میرے کام میں جس کا میں ارادہ

اُرِيْدُهٗ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ خَلْقَكَ

کرتا ہوں ہر ایک بھلائی میں مددگار ہوں اے اللہ مسخر کر

وَرِزْقَكَ اَللّٰهُمَّ اعْطِفْ عَلَيَّ قُلُوْبَ

میرے واسطے اپنی مخلوق اور رزق کو۔ اے اللہ پھیر میرے اوپر اپنے بندوں کے

عِبَادِكَ مِنْ كُلِّ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَحُرٍّ وَّعَبْدٍ

دل ہر ایک مرد اور عورت اور آزاد اور غلام

وَصَغِيرٍ وَّكَبِيرٍ بِالْمَحَبَّةِ الدَّآئِمَةِ وَالْمَوَدَّةِ

اور چھوٹے اور بڑے محبت کریں ہمیشہ اور دوستی رکھیں

وَالْعَطْفِ وَارْزُقْنِي الْحَظَّ الْجَزِيْلَ وَسَخِّرْ

اور مہربانی سے پیش آدیں اور نصیب کر روزی کا بڑا حصہ اور مسخر کر

لِي قُلُوْبَ عِبَادِكَ وَاَنْ تَرْزُقَنِي رِزْقًا حَلَالًا

میرے واسطے اپنے بندوں کے دل اور دے مجھ کو رزق حلال اور

طَيِّبًا مُّبَارَكًا وَكُنْ لِي عَوْنًا مُّعِيْنًا وَّحَافِظًا وَّ

مالی طیب مبارک اور تو ہو میرے واسطے معین اور مددگار حافظ اور

نَاصِرًا وَّاَمِيْنًا ط سُبْحٰنَ النَّفْسُ عَنْ كُلِّ

ناصر اور امین پاک ہے نفسانی خواہشوں کو دُور کرنے والا اور ہر ایک

مَدْيُوْنٍ ط سُبْحٰنَ الْمُفَرِّجُ عَنْ كُلِّ

قرض خواہ سے پاک ہے کھولنے والا ہر ایک

مَحْزُوْنٍ ط سُبْحٰنَ مَنْ خَزَآئِنُهٗ بَيْنَ

غموں سے پاک ہے وہ ذات جس کے خزانے

الْكَافِ وَالنُّوْنِ ط سُبْحٰنَ مَنْ اِذَآ اَرَادَ

کاف اور نون (یعنی کن) کے درمیان ہیں پاک ہے وہ ذات جس نے ارادہ

شَيْءً اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ فَسُبْحَانَ

جب کسی چیز کے ہونے کا تو کیا اس سے کہ ہو جا ہیں وہ ہو جاتی ہے پاک ہے

الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ

وہ کہ اس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی ہر چیز کی اور اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ط شروع سے یہاں تک ایک مرتبہ يَا مُفَرِّجُ

لوٹائے جاؤ گے اے کھولنے

فَرِّجْ کو سات مرتبہ پڑھو يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

والے کھول اے حاجتوں کے پورا کرنے والے

يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ هَوِّنْ عَلَيَّ

اے دعاؤں کو قبول کرنے والے آسان کر مجھ پر

كُلَّ عَسِيْرٍ بِبَرَكَةِ سُوْرَةِ يٰسٓ

ہر ایک سختی سورۃ یٰس کی برکت سے

بسم الله الرحمن الرحيم

اے اللہ تیرے نام سے شروع کرتا ہوں تو بڑا مہربان رحم والا ہے

يٰسٓ ط وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ط (سات مرتبہ) وَ

اے سردار دو عالم اور قرآن شریف حکمت والے کی قسم ہے اور

اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ

سپرد کرتا ہوں اپنے کام اللہ کی طرف کیونکہ اللہ دیکھنے

بِالْعِبَادِ ط (۴ مرتبہ اور) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

والا ہے بندوں کو اے اللہ درود نازل فرما سردار

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (١٠ مرتبہ) اِنَّكَ لَمِنَ

حضرت سید محمد نبی امی پر کہ آپ خدا کے

الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ

بھیجے ہوئے نبیوں میں سے ہیں کہ راہ راست پر لانے کے لیے بھیجے

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ؕ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

گئے ہیں نازل ہوا یہ قرآن رحم کرنے کی طرف سے کہ ڈراؤ آپ

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ؕ لَقَدْ

اللہ کے عذاب سے اس قوم کے لوگوں کو کہ نہیں ڈرائے گئے باپ دادا

حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا

اور ان کے اور وہ غافلوں میں سے ہیں ثابت ہو چکا وعدہ عذاب کا بہت سے

يُؤْمِنُوْنَ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

کافروں پر مگر وہ ایمان نہیں لاتے۔ اللہ نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ؕ

دیئے ہیں ایسے کہ وہ سر نہیں ہلا سکتے بلکہ گردن اٹھائے ہوتے ہیں کیونکہ

(ایک مرتبہ) وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ

وہ طوق ان کی ٹھوڑیوں تک پہنچے ہیں اور سپرد کرتا ہوں اپنے کام خدا

اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ؕ (٧ مرتبہ) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کی طرف کیونکہ اللہ دیکھنے والا ہے بندوں کو اے اللہ نازل فرما درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (١٠ مرتبہ)

سردار حضرت محمد نبی امی پر

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

اور بنائی ہم نے آگے ان کے ایک دیوار اور پیچھے

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا

پیٹھ ان کی کے ایک دیوار پس دبا نکال ہم نے

يُبْصِرُوْنَ ؕ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ

آنکھوں ان کی کو پس وہ نہیں دیکھتے آپ کا ڈرانا اور نہ ڈرانا دونوں

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ

ان کے نزدیک برابر ہیں وہ ایمان نہ لائیں گے آپ تو ڈراتے ہیں ان

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ

لوگوں کو جو قرآن کی پیروی کرتے اور نصیحت مانتے اپنے پروردگار

بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ

سے بلا دیکھے آپ ایسے ڈرانے والوں کو گذشتہ گناہوں کی بخشش اور

(ایک مرتبہ) وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ

آئندہ کی خوشخبری سنادیں اور سپرد کرتا ہوں اپنے کام خدا کی

اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ؕ (٧ مرتبہ) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

طرف کیونکہ اللہ دیکھنے والا ہے بندوں کو اے اللہ درود نازل

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ (۱۰ مرتبہ)

فرما حضرت سید محمد نبی اُمّی پر

اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا

ہم جلاتے ہیں مردوں کو اپنی قدرت سے اور لکھتے ہیں

وَاٰثَارَھُمْ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْ اِمَامٍ

جو آگے بھیج چکے پیچھے نشان بھی ہے اور ہر چیز گن لی ہے ہم نے ایک

مُّبِیْنٍ ۝ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ

کھلی پر اور سپرد کرتا ہوں اپنے کل کام خدا کے کیونکہ

اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ (۷ مرتبہ) اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اللہ دیکھنے والا ہے اپنے بندوں کو اے اللہ درود نازل

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ (۱۰ مرتبہ)

فرما ہمارے سردار نبی امی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سُبْحَانَكَ الْمُفَرِّجُ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ

پاک ہے کھولنے والا ہر ایک غموں سے

سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَدْیُوْنٍ

پاک ہے نفسانی خواہشوں کو دور کرنے والا ہر ایک مدیون سے

سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَیْنَ الْکَافِ

پاک ہے وہ ذات جس نے خزانے کاف اور

وَالنُّوْنِ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ (۷ مرتبہ) یَا قَاضِیَ

نون (یعنی کن) کے درمیان ہیں اے کھولنے والے کھول اے

الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ تُسَخِّرُ

حاجتوں کے پورا کرنے والے اے دعاؤں کے قبول کرنے والے مسخر

لِیْ خُدَّامُ ھٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ یُطِیْعُوْنِیْ

کر خادم اس سورۃ شریف کے کر وہ اطاعت کریں

وَیَمْتَثِلُوْا اَمْرِیْ وَارْزُقْنِیْ زِیَارَةَ قَبْرِ

اور ہمیشہ حکم مانیں اور رزق دے اور زیارت

نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَتُسَهِّلُ

اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اور آسان کر

عَلٰی کُلِّ عَسِیْرٍ وَتُسَخِّرُ لِیْ جَمِیْعَ خَلْقِكَ

میرے لیے کل مشکلوں کو اور مسخر کر میرے لیے تمام مخلوق

وَرِزْقِكَ وَاعْطِفْ عَلٰی قُلُوْبِ عِبَادِكَ

کو اور رزق کو اور پھیر میرے اوپر اپنے بندوں کے دلوں کو

وَحُرٍّ وَعَبْدٍ وَصَغِیْرٍ وَکَبِیْرٍ مِّنْ کُلِّ ذَکَرٍ

اور آزادوں اور غلاموں چھوٹوں اور بڑوں تمام مرد اور عورت

وَاُنْثٰی وَاَلِّفْ قُلُوْبَهُمْ بِالْمَحَبَّةِ وَ

اور ہزاروں کے دل مجھ سے محبت اور

الْمَوَدَّةِ الدَّآئِمَةِ وَارْزُقْنِي الْحَظَّ الْجَزِيْلَ

الفت ہمیشہ کرتے رہیں اور روزی کا بڑا حصہ نصیب کر

وَالْعُمْرَ الطَّوِيْلَ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اور عمر طویل عطا کرنا اور کھول دروازے اپنی رحمت کے

وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا حَلَالًا وَّكُنْ لِّيْ عَوْنًا وَّ

اور رزق دے رزق حلال اور تو ہی میرے واسطے

مُعِيْنًا وَّحَافِظًا وَّنَاصِرًا وَّاَمِيْنًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

معین اور مددگار محافظ اور امین اے اللہ میں تجھ

اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَنْ

سے سوال کرتا ہوں اے معبود پہلے اور پچھلوں کے

تُسَخِّرَ لِيْ جَمِيْعًا خَلْقَكَ بِالْمَحَبَّةِ الدَّآئِمَةِ

مسخر کر میرے واسطے تمام مخلوق اپنی ہمیشہ محبت

وَالْمَوَدَّةِ وَالْعَطْفِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى

اور مہربانی کرتے ہیں جیسا کہ مسخر کیا تو نے دریا حضرت موسیٰ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْ لِّيْ قُلُوْبَهُمْ وَاَرْوَاحَهُمْ

علیہ السلام کے لیے اور نرم کر میرے لیے دل اور روحیں

وَجَوَارِحَهُمْ وَاَعْضَآئَهُمْ كَمَا اَلَنْتَ الْحَدِيْدَ

اور ہاتھ پاؤں اور کل اعضاؤں کو جیسا کہ نرم کیا تو نے

لِدَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ

لوہے کو حضرت داؤد علیہ السلام کے لیے نہیں بولیں گے وہ

اِلَّا بِاِذْنِكَ ط نَوَاصِيْهِمْ فِيْ قَبْضَتِكَ وَقُلُوْبُهُمْ

مگر تیرے حکم سے ان کی پریشانیاں تیرے قبضہ میں ہیں اور ان کے دل

فِيْ يَدِكَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ

تیرے ہاتھ میں ہیں تیری صفت اور ثنا بہت بڑی ہے اور تیرے نام پاک

لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ

ہیں تیرے سوائے کوئی معبود نہیں ہے تیری رحمت بہت بڑی

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

ہے اے رحم کرنے والے سب رحم کرنیوالوں کے ہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ رِزْقِيْ

اس سورۃ شریف کے وسیلے سے کہ مسخر کر میرے لیے رزق

وَاَعْطِفْ عَلَيَّ قُلُوْبَ عِبَادِكَ وَاَجْلِبْ

میرا اور مہربان کر سب کے دلوں کو جو بندے تیرے ہیں اور کھینچ

لِيْ اَرْوَاحَهُمْ وَاَجْسَادَهُمْ بِحَقِّكَ وَحَقِّ

میرے واسطے روحیں ان کی اور جسم ان کے بوسیلہ اپنے حق اور

حَقِّكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ وَبِحَقِّ اَنْبِيَآئِكَ وَ

حق برحق اور نور اپنی ذات کے اور بوسیلے اپنے انبیاء اور

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

مرسلین کے اور ملائکہ مقربین کے

وَبِحَقِّ سُوْرَةِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ

اور بوسیلہ سورۃ یٰسین اور قرآن حکمت والے کے

وَبِحَقِّ الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

اور بوسیلہ الم کے یہ کتاب سچی ہے اور اس میں ذرا شک نہیں

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اس میں ہدایت ہے متقیوں کے لیے الم اللہ نہیں ہے کوئی

اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَبِحَقِّ الٓمّٓصٓ وَالٓمّٓرٰ

معبود سوائے تیرے تو زندہ اور قائم ہے اور بوسیلہ المص اور المر

وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَحٰمٓ وَالْكِتٰبِ

اور کہیعص اور حمعسق اور حم اور کتاب

الْمُبِيْنِ وَبِحَقِّ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ

مبین کے اور بوسیلہ صٓ اور قرآن بڑے ذکر والے کے

وَبِحَقِّ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَبِحَقِّ

اور بوسیلہ ق اور قرآن مجید اور بوسیلہ

وَالطُّوْرِ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ

والطور اور کتاب لکھی ہوئی کے جل کھلی ہوئی کے بیچ

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ

میں اور بیت المعمور کی اور چھت بلند کی ہوئی کی

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ وَبِحَقِّ نٓ وَالْقَلَمِ

اور دریا چڑھے ہوئے کی اور واسطے ن اور قسم ہے قلم کی اور

مَا يَسْطُرُوْنَ وَبِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ

اس چیز کی کہ لکھتے ہیں اور بوسیلہ قرآن عظیم

الَّذِيْ قُلْتَ فِيْهِ وَاَنْتَ اَصْدَقُ الْقَآئِلِيْنَ

جس میں تو نے فرمایا ہے اور تو بڑا سچا ہے سچوں کا

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ

اور نازل کرتے ہیں ہم قرآن سے جس میں شفاء اور رحمت ہے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَبِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى الْعَظِيْمَةِ

مومنوں کے لیے . اور اسمائے حسنیٰ کے ساتھ جو بہت عظیم ہے

وَبِحَقِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْكُرْسِيِّ

اور بوسیلہ عرش عظیم اور کرسی

وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمُ

اور فرشتے مقربین کے ہمارے نبی پر اور ان پر

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَبِحَقِّ السَّمٰوٰتِ

درود اور سلام ہو اور بوسیلہ آسمان

وَالْاَرَضِيْنَ وَمَا فِيْهِنَّ وَبِالْكَوَاكِبِ

اور زمین اور جو ان میں اور کواکب

السَّيَّارَةِ وَبِالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ وَالْيَوْمِ

اور تارے ہیں اور قسم ہے آسمان برجوں والے کی اور دن

الْمَوْعُوْدِ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ وَالسَّمَآءِ

وعدے دینے کی اور حاضر ہونے والے اور حاضر کیے گئے کی قسم ہے آسمان

وَالطَّارِقِ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ

کی اور رات آنے والی کی اور کیا جانتے تو کیا ہے رات کو آنے والا چمکتا ہوا

الثَّاقِبُ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ

ستارا ہے نہیں کوئی جی مگر اس پر ہے نگہبان

وَبِحَقِّ وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ

اور بوسیلہ والفجر اور دس راتوں کی اور جفت اور طاق

وَالْوَتْرِ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ وَبِحَقِّ وَالتِّيْنِ

کی اور رات جب چلنے لگے اور بوسیلہ والتین

وَالزَّيْتُوْنِ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ وَهٰذَا الْبَلَدِ

اور زیتون اور طور سینین کی اور اس مشہور شہر

الْاَمِيْنِ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ

امن والے کی تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو اچھی صورت میں

تَقْوِيْمٍ وَبِحُرْمَةِ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَ

اور بحرمت بیت الحرام اور

الْبَيْتِ الْمُقَدَّسِ وَبِحُرْمَتِ اَنْبِيَآئِكَ

بیت المقدس اور بحرمت انبیاء

وَاَصْفِيَآئِكَ وَعِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ يَارَبَّ

اور اصفیا اپنے کے اور نیک بندوں کے اے رب

الْعٰلَمِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ

العالمین اے بہت اچھے مدد کرنے والے اور سائلوں

السَّآئِلِيْنَ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا

کی دعاؤں کے ساتھ اے حاجتوں کے بر لانے والے اور اے

مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ وَيَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ

مجیب الدعوات اور اے سختیوں کے دور کرنے

وَيَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

والے اور اے نیکیوں کو دوست رکھنے والے اور اے بلاؤں کے دفع

وَيَا غَافِرَ السَّيِّئَاتِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ

کرنیوالے اور اے برائیوں کے بخشنے والے اور اے سختیوں کے کھولنے والے

اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ حَرَمَكَ بِكَرَمِكَ وَبَلِّغْنِيْ

اے اللہ دکھا مجھ کو حرم اپنے کرم سے اور پہنچا مجھ کو

زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زیارت کے لیے اپنے نبی کی قبر پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَخِّرْ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ وَلَيِّنْ لِيْ قُلُوْبَهُمْ

اور مسخر کر میرے لیے کل خلقت اپنی اور نرم کر میرے لیے دل

وَاَرْوَاحَهُمْ بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْعَطْفِ

اور روحیں بھی مجھ سے محبت اور الفت اور مہربانی کرتی ہیں

وَيَسِّرْ لِيْ رِزْقِيْ وَهَوِّنْ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ

اور رزق آسانی سے ملتا رہے اور آسان کر میرے اوپر ہر ایک سختی

بِحُرْمَةِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَاقْضِ

بوسیلہ یٰسٓ اور قرآن حکیم اور پورا

عَنِّيْ دَيْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ كَرْبِيْ وَاَعْطِنِيْ

میرا قرض اور کشادہ کر میری روزی اور دے مجھ کو

مِنْ خَزَائِنِكَ الْوَاسِعَةِ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ

اپنے وسیع خزانوں سے اس کا حکم یہی ہے جب

اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ وَ

چاہے کسی چیز کو کہ کہے اس کو کہ ہو جا تی ہے اور

بِحَقِّ سُوْرَةِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ

بوسیلہ سورۃ یٰسٓ اور قسم ہے اس قرآن کی تو ان

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

ان بھیجے ہوئے رسولوں میں ہے جو اوپر سیدھی راہ کے ہیں

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

اتارا زبردست رحم والے کا تاکہ ڈرادے تو اس قوم کو کہ

اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ لَقَدْ حَقَّ

نہیں ڈرائے گئے ان کے آباؤ اجداد پس وہ بے خبر ہیں حکم ہو چکا عذاب

الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ

ان بہت سوں پر وہ نہ مانتے گے

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

ہم کرنے والے ہیں ان کی گردنوں میں طوق وہ ہیں ٹھوڑیوں

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ

تک اور ان کے سر الل رہے ہیں اور بنائی ہم نے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

ان کے آگے دیوار اور ان کے پیچھے دیوار

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ وَسَوَآءٌ

پھر اوپر سے ڈھانک دیا سو ان کو نہیں سوجھتا اور برابر ہے

عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا

تو نے ان کو ڈرایا نہ یا نہ ڈرایا یقین نہیں کرتے

يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

تو تو ڈر سنا دے اس کو جو چلے سمجھائے پر

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

اور ڈرے رحمٰن سے بے دیکھے اس کو دے خوشخبری معافی

وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ

کی اور اجر نیک کی ہم ہیں جو جلاتے ہیں مردے اور لکھتے

مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

ہیں آگے بھیج چکے اوپر ان کے پیچھے نشان ہیں اور ہر چیز گن

فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ

لی ہے ہم نے ایک کھلی اصل ہیں اور بیان کر ان کے واسطے ایک مثال اس

الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ (۱ مرتبہ)

گاؤں کے لوگوں کی جب آئے اس میں بھیجے ہوئے اور سپرد کرتا

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ

ہوں اپنے کام خدا کی طرف کیونکہ اللہ دیکھنے

بِالْعِبَادِ (۷ مرتبہ) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

والا ہے اپنے بندوں کو اے اللہ درود نازل فرما حضرت

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (۱۰ مرتبہ) اَللّٰهُمَّ

محمد نبی امی پر الٰہی

سَخِّرْ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ وَلَيِّنْ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

مسخر کر تمام مخلوق اپنی اور نرم کر میرے واسطے دل

وَاَرْوَاحِهِمْ بِحُرْمَةِ سُوْرَةِ يٰسٓ ۝ وَ

ان کے اور روحیں ان کی بوسیلہ سورۃ یٰسٓ اور

اَنْفِسْ كَرْبِيْ وَاَعْطِنِيْ مِنْ خَزَآئِنِكَ

دور کر نفس کی سختی اور دے مجھ کو اپنے خزانے

الْوَاسِعَةِ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا

وسیع اس کا حکم یہی ہے جب چاہے کسی چیز کو

اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ

کہ کہے اس کو ہو تو وہ ہو جاتی ہے پاک ہے وہ ذات

الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ

جس کے ہاتھ میں ہے حکومت ہر چیز کی اور اسی

تُرْجَعُوْنَ ۝ (۱ مرتبہ) وَبِحَقِّ سُوْرَةِ يٰسٓ

کی طرف پھر جاؤ گے اور بوسیلہ سورۃ یٰسٓ

(۷ مرتبہ) اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا

جب بھیجے ہم نے ان کی طرف دو لوگ تو جھٹلایا

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ

پھر ہم نے زور دیا تیسرے سے تب کہا ہم تمہاری طرف

مُّرْسَلُوْنَ ۞ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ

آئے ہیں بھیجے ہوئے وہ بولے تم تو انسان ہی ہو جیسے ہم

مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ

اور رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا تم

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۞ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ

سب جھوٹ کہتے ہو کیا ہمارا رب جانتا ہے

اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۞ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ

بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے آئے ہیں ہمارے ذمہ یہی ہے

الْمُبِيْنُ ۞ (ایک مرتبہ) وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ

کہ ہم ظاہر کردیں اور سپرد کرتا ہوں اپنے کام

اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ؕ (۷ مرتبہ)

اللہ کی طرف کیونکہ اللہ دیکھنے والا ہے اپنے بندوں کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

اے اللہ درود نازل فرما سردار حضرت محمد نبی

الْاُمِّيِّ (۱۰ مرتبہ) قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ

اُمّی پر بولے ہم نے نامبارک دیکھا تم کو نہ

تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا

چھوڑو گے تو ہم تم کو سنگسار کریں گے اور تم کو لگے گی ہمارے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۞ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ اَئِنْ

ہاتھ سے دکھ کی مار کہنے لگے تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے

ذُكِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۞ وَجَآءَ

کیا اس سے کہ تم کو سمجھایا کوئی نہیں پر تم لوگ ہو کہ حد پر نہیں رہتے اور

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ

آیا شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد دوڑتا ہوا بولا اے قوم

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۞ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا

چلو راہ پر ان بھیجے ہوؤں کی راہ پر چلو ایسوں کی جو تم

يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۞ وَمَا لِیَ

سے اُجرت نہیں مانگتے اور راہ سوجھے ہیں اور مجھ کو

لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

کیا ہے کہ میں بندگی نہ کروں اس کی جس نے مجھ کو بنایا اور اسی کی طرف

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

پھر جاؤ گے بھلا میں پکڑوں اس کے سوا اوروں کو پوجنا کہ اگر مجھ پر چاہے رحمٰن

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا

تکلیف کچھ کام نہ آوے مجھ کو ان کی سفارش اور نہ وہ

يُنْقِذُوْنِ ۞ اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۞

چھڑا دیں گے تو تو میں بھٹکا رہوں صریح

إِنِّيٓ آمَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ۝ اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ

میں یقین لایا تمہارے رب پر پس گواہ رہو اے اللہ میں

أَسْأَلُكَ يَا إِلٰهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ أَنْ

تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ پہلے اور پچھلوں کے

تُسَخِّرَ لِي جَمِيعَ خَلْقِكَ وَهَوِّنْ عَلَيَّ

مسخر کر میرے واسطے تمام مخلوق اپنی اور آسان کر میرے

كُلَّ عَسِيرٍ (۱ بار) وَأُفَوِّضُ أَمْرِيٓ إِلَى

اوپر ہر ایک سختی اور سپرد کرتا ہوں اپنے کام خدا

اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (۷ بار) اَللّٰهُمَّ

کی طرف سے کیونکہ اللہ دیکھنے والا ہے اپنے بندوں کو

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ (۱۰ بار) قِيلَ

اے اللہ درود نازل فرما اوپر سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی امی حکم ہوا

ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ

اس کے لیے کہ چلا جا بہشت میں کہ کسی طرح میری قوم معلوم کریں

بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝

کہ بخشا مجھ کو میرے رب نے اور کیا مجھ کو عزت والوں میں

وَمَآ أَنزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ

اور اتاری نہیں ہم نے اس کی قوم پر آگے پیچھے کوئی فوج

جُندٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ۝

آسمان سے اور ہم اتارا نہیں کرتے

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ

یہی تھی ایک چنگھاڑ پھر تب ہی سب

خَامِدُونَ ۝ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا

بجھ رہے کیا افسوس ہے بندوں پر کہ

يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ

کوئی رسول ان کے پاس ایسا نہیں آیا جس سے ٹھٹھا نہ

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ

کیا ہو وہ نہیں دیکھتے اور خیال نہیں کرتے کہ ہم نے ان سے پہلے بہت

أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ وَإِن كُلٌّ لَّمَّا

سی قومیں ہلاک کر ڈالیں کوئی پھر ان کے پاس نہیں آیا اور یہ سب جو

جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ وَآيَةٌ لَّهُمُ

ہلاک ہوئے اور وہ جواب مخالفت کریں وہ حاضر کیے جائیں گے اور سزا

الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا

پائیں گے اور ایک نشانی ہے ان کو زمین مردہ اس کو ہم نے جلایا اور نکالا اس میں

مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا

سے اناج اور اس میں سے کھاتے ہیں اور بنائے ہم نے اس میں

جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا

باغ کھجور کے اور انگور کے اور بنائے اس میں چشمے

مِنَ الْعُيُوْنِ ۝ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ

کہ کھاویں اس کے میووں سے اور وہ بنایا نہیں

اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ الَّذِيْ

ان کے ہاتھوں نے پھر کیوں نہیں شکر کرتے پاک ہے وہ ذات جس نے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

بنائے جوڑے سب چیز کے اس قسم سے جو اُگتا ہے زمین میں

وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ

اور آپ اُن میں اور جن چیزوں میں کہ ان کو خبر نہیں قدرت کی

لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ

نشانیوں سے ایک نشانی رات بھی ہے کہ اس سے دن کو

مُّظْلِمُوْنَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ

نکالتا ہے اور یہ اندھیروں میں رہ جاتے ہیں اور سورج چلا جاتا ہے اپنی

لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَالْقَمَرَ

مقررہ راہ پر اور یہ دور مقرر کیا ہوا اسی عزیز علیم کا ہے اور چاند کے

قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

لیے بھی منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ پرانی خمیدہ ٹہنی کے

الْقَدِيْمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ

مانند ہو جاتا ہے نہ سورج کو پہنچے کہ چاند کو پکڑے

الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ

اور رات کو آگے بڑھے دن سے اور ہر کوئی

فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا

ایک گھیرے میں پھرتے ہیں اور ایک نشانی ہے ان کو کہ ہم

ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ

نے اٹھائی ان کی نسل اس بھری کشتی میں اور بنا دیئے ہم

مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ

نے ان کو اس طرح کے جس پر چڑھتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو

فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا رَحْمَةً

ان کو ڈبا دیں پھر کوئی نہ پہنچے ان کی فریاد کو اور نہ وہ خلاص کیے

مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

جاویں مگر ہم اپنی مہربانی سے اور کام چلانے کو ایک وقت تک جب کہا جاتا ہے ان سے

اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

بچو اپنے سامنے آنے سے اور اپنے پیچھے چھوڑنے سے شاید تم پر

تُرْحَمُوْنَ ۝ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ

رحم ہو اور کوئی حکم نہیں پہنچتا ان کو اپنے رب

اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝

کے حکموں سے منہ پھیر لیتے ہیں

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

اور جب کہا جاوے ان سے کہ خرچ کرو اللہ کے دیئے

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ

میں سے کہتے ہیں منکر ایمان والوں کو ہم کیوں کھلادیں

مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ

ایسے کو کہ اللہ چاہتا تو اس کو کھلاتا تم لوگ تو صریح

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهَ

بہک رہے ہو اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَنْ تَقْضِيَ عَنِّيْ وَ

اللہ پہلے اور پچھلوں کے میری حاجتیں بر لا اور

تُفَرِّجَ هَمِّيْ وَغَمِّيْ وَاَعْطِنِيْ مِنْ خَزَآئِنِكَ

کھول رنج و غم اور عطا کر میرے لیے خزانے وسیع

الْوَاسِعَةِ يَا مُسَخِّرُ سَخِّرْ لِيْ رِزْقِيْ وَ

اے مسخر کر میرے لیے رزق اور

هَوِّنْ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَّلَيِّنْ لِيْ قُلُوْبَ

آسان کر کل مشکلیں اور نرم کر دل بندے اپنوں

عِبَادِكَ كَمَا اَلَنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ

کے جیساکہ نرم کیا تو نے لوہے کو حضرت داؤد علیہ

السَّلَامُ ط اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ

السلام کے لیے اے اللہ مسخر کر میرے لیے خادم اس سورۃ

يَقْضُوْا حَاجَتِيْ وَارْزُقْنِيْ زِيَارَةَ قَبْرِ

کے وہ حاجتیں پوری کریں اور رزق دے زیارت کرا قبر

نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور

يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ۝ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

سچے ہو یہی راہ دیکھتے ہیں ایک سخت

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

آواز کی جو ان کو پکڑے گی جب آپس میں جھگڑتے رہے

تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَ

ہوں گے پھر نہ سکیں گے اور نہ اپنے گھر کو

نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ

پھر جاویں گے اور پھونکا جاوے گا صور میں نکل پڑیں گے اپنی قبروں سے

اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ

اور اپنے رب کی طرف دوڑے جاویں گے کہیں گے اسے خرابی ہماری

بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

کس نے اٹھایا ہم کو ہماری نیند کی جگہ سے یہ وہ ہے وعدہ رحمٰن کا

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

اور سچ کہا تھا اس کے رسولوں نے یہی ہوگی ایک آواز سخت صور

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝

کی پھر وہ سب آلیں گے ہمارے پاس

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ

آج وہ انصاف کا دن ہے کہ کسی نفس پر ایک ذرہ بھر ظلم نہ ہوگا

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ

اسی کا بدلہ پاوے گا جو اُسنے اچھا برا کیا ہے بہشت کے لوگ آج

الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ

اپنے شغل میں ہیں آپس میں باتیں کرتے ہیں اور ان کی عورتیں

فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا

سایوں میں تختوں پر بیٹھے ہیں تکیے لگائے ان کے لیے

فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ قَوْلًا

ہر طرح کے میوے ہیں اور جو چاہیں مانگ لیں رب رحیم کی طرف سلام

مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ سَيِّدِيْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہوگا اے سردار میرے تجھ پر سلام

اَنْتَ رَبِّيْ وَبِيَدِكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَقَلْبِيْ فَلَكَ

تو میرا رب ہے اور تیرے ہاتھ میں ہے میرے کان اور میری آنکھ اور میرے دل

جَمْعِيْ وَشَرَّفْتَ وَضِيْعِيْ وَرَفَعْتَ ذِكْرِيْ وَ

پس تیرے ہی لیے ہے سب کچھ اور تو نے شرافت سے وضع کیا مجھ کو اور بلند کیا ذکر میرا اور

اَعْلَيْتَ قَدْرِيْ تَبَارَكْتَ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَ

قدر کی میری برکت والا ہے تو اے نوروں کے نور اور

وَاهِبَ الْاَعْمَارِ وَتَنَزَّهْتَ فِيْ سُمُوِّكَ عَنْ

بخشنے والے عمروں کے اور پاک ہے تو اپنی صفات میں

سِمَاتِ الْمُحْدَثَاتِ وَعَلَتْ رُتْبَتُكَ عَنْ

مخلوقات کی صفات سے اور تیرا مرتبہ بہت ہی بلند ہے

طُرُقِ النَّقْصِ وَالْاٰفَاتِ تَشْهَدُ بِذٰلِكَ الْاَرَضُوْنَ

نقص اور برائیوں کے طریقوں سے گواہی دی جس کی زمینوں

وَالسَّمٰوٰتُ لَكَ الْمَجْدُ الْاَرْفَعُ وَالْجَنَابُ

اور آسمانوں نے تیرے ہی واسطے ہے مرتبہ اور جناب

الْاَوْسَعُ وَالْعِزُّ الْاَقْنَعُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا

وسیع اور عزت بڑی تسبیح اور تقدس کے لائق ہے ہمارا